جلدی امراض

کا

ہومیوپیتھک علاج

تحریر و تالیف
پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس

مکتبہ المونس

پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس

پرنسپل المونس ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال
چیئرمین انجمن تحقیق وترقی ہومیوپیتھی، پاکستان

پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس نے نامور اور بزرگ ہومیو پیتھس ڈاکٹر مسعود قریشی مرحوم، ڈاکٹر عبدالحمید مرحوم، ڈاکٹر بشیر قریشی مرحوم ڈاکٹر پاشا مرحوم، ڈاکٹر اسماعیل اختر مرحوم، ڈاکٹر اسماعیل نامی بہادر مرحوم، ڈاکٹر احمد سعید مرحوم، ڈاکٹر الطاف حسین مرحوم، اور ڈاکٹر غازی مرحوم کی سربراہی میں ہومیو پیتھی کی ترقی اور ترویج کے لئے کام کیا۔

آپ کا نام ان چند شخصیات میں شامل ہے جنہوں نے ضلع رحیم یار خان میں ہومیو پیتھی طریقہ علاج کو متعارف کروایا۔ آپ نے ہمیشہ ہومیو پیتھی کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس اہم ضرورت کے پیش نظر آپ مختلف ادوار میں مختلف ہومیو پیتھک کالجز سے وابستہ رہے۔ آپ جوہر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کے بانی پرنسپل ہیں اسی طرح آپ نے فیصل شہید ہومیو پیتھک میڈیکل کالج بہاولپور میں بطور وائس پرنسپل کام کیا۔ اس کے علاوہ مسلم ہومیو پیتھک میڈیکل کالج میں بھی آپ کی علمی صلاحیتوں کا اعتراف کیا گیا اور آپ نے بطور سینئر پروفیسر اپنے فن، علم اور صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور المونس ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال رحیم یار خان کا قیام 1998ء میں جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس کی کوششوں سے عمل میں آیا۔

درس وتدریس کے علاوہ آپ نے ہومیو پیتھی کی ترقی وترویج کیلئے میڈیا میں مثبت رول ادا کیا جس کی مثال ماہنامہ "علاج بالمثل" اور ہفت روزہ "المونس" ہیں۔ آپ نے ہومیو پیتھی کے متعلق مختلف کتابیں لکھیں جن میں آنکھ اور ہومیو پیتھی، مقام ہومیو پیتھی، ہومیو کونسل کے حل شدہ پرچہ جات، ہومیو پیتھک مدر ٹنکچر کا خارجی وداخلی استعمال اور طلباء وطالبات کے لئے میٹریا میڈیکا قابل ذکر ہیں۔

آپ **P.H.M.A** کے ضلعی جنرل سیکرٹری رہے **H.P.C.A** کے لئے پنجاب کے نائب صدر کے طور پر خدمات سرانجام دیں اور **ATTH** انجمن تحقیق وترقی ہومیو پیتھی پاکستان کے چیئرمین ہیں۔ آپ نے ہمیشہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کی افادیت کو تسلیم کرانے اور عملی طور پر ہومیو پیتھی طریقہ علاج کے نفاذ کیلئے جہاد کیا ہے۔ آپ کی علمی خدمت، خدمت خلق اور کامیاب ہومیو پیتھ معالج کی حیثیت سے پاکستان سوشل ایسوسی ایشن کی طرف سے گولڈ میڈل (ستارۂ سماج) سے نوازا گیا اور 30 جنوری 2006ء کو نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھی (حکومت پاکستان) نے بیسٹ اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا۔

تحریر وتالیف

پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس

چیف ایڈیٹر

- ہفت روزہ ''المونس'' رحیم یار خان
- ماہنامہ ''علاج بالمثل'' رحیم یار خان

- آنکھ اور ہومیو پیتھی
- مقام ہومیو پیتھی
- ہومیو پیتھک مدر ٹنکچر کا خارجی وداخلی استعمال
- ہومیو پیتھک معالجاتی اشارات
- نظام الاوقات
- حل شدہ پرچہ جات (ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس)
- مختلف ہومیو پیتھک بک لیٹس وغیرہ

ناشران

مکتبہ المونس بانو بازار پوسٹ بکس 66 رحیم یار خان

پیش لفظ

ہمارے پیارے ملک پاکستان کی طرح دنیا بھر میں اس وقت جلدی امراض کا زور ہے اور آئے روز ان میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ ایک تازہ ترین رپورٹ کے مطابق اس وقت جلدی بیماریوں کی تعداد چار ہزار تک پہنچ چکی ہے جبکہ 1980ء میں ان کی تعداد صرف 360 تھی۔ پاکستان میں اس وقت الرجی، خارش، دھدر، چنبل، پھوڑے، پھنسیاں، گرمی دانے، لاکڑا کاکڑا، خسرہ، سر کی خشکی، سکری، پاؤں کی جلد کا پھٹ جانا، برص یا پھلبہری، جسم پر کھرنڈ بن جانا، جلد کی جھریاں، جذام، آتشک، سوزاک، منہ کے چھالے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے، کیل مہاسے، چھائیاں، تل، وبائی خارش، تر یا خشک اگزیما، سر میں جوئیں پڑنا اور بالوں کا گرنا زوروں پر ہے اور لوگ علاج کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں مگر ۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

ماہرین کے نزدیک ان امراض کے پھیلنے کی کئی بنیادی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم وجہ آبادی میں اضافہ ہے اور دوسری بڑی وجہ غربت ہے جس کی وجہ سے بچے، عورتیں، نوجوان اور بوڑھے افراد مختلف قسم کی جلدی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ غریب لوگ صفائی کا خاطر خواہ خیال نہیں رکھ سکتے اور اسی وجہ سے وہ جلدی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں مگر ہماری رائے میں اس کی سب سے بڑی وجہ ناقص منصوبہ بندی ہے۔ ملک میں رائج طریقہ ہائے علاج میں ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی اور طب یونانی قابل ذکر ہیں۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج کو تو حکومتی سرپرستی حاصل ہے جبکہ ہومیوپیتھی کو اہمیت نہیں دی جاتی حالانکہ یہ طریقہ علاج اپنی افادیت اور انفرادیت کی وجہ سے پوری دنیا میں مقبول ہو رہا ہے اور اس کی اسی خصوصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے عالمی ادارہ صحت (W.H.O) نے اسے اپنے ہیلتھ پلان میں شامل کر لیا ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ پاکستان کی وزارت صحت اور حکومت وقت بھی ہومیو پیتھی کو اپنی ہیلتھ پالیسی میں شامل کرلے اور اس کم خرچ، زود اثر، بے ضرر اور اثرات مابعد سے پاک اور پاکستانی عوام کے مزاج کے عین مطابق طریقہ علاج سے استفادہ کر کے پاکستان کے گھمبیر مسائل صحت کو حل کرنے کی سعی کرے۔ یاد رکھیئے کہ ہومیو پیتھی!

o...... انسانیت کے لئے قدرت کا ایک انعام ہے۔

o...... جدید اور سائنٹیفک طریقہ علاج ہے۔

o...... 21 ویں صدی کا واحد کامیاب طریقہ علاج ہے۔

o...... اس کو اپنائے بغیر پاکستان کے مسائل صحت حل نہیں ہو سکتے۔

ہمیں امید ہے کہ وزارت صحت اور حکومت وقت ہماری اس درست رائے کی طرف توجہ دے گی اور ہومیو پیتھی سے استفادہ کر کے صحت کے گھمبیر مسائل کو حل کرے گی۔

قارئین کرام اس مختصر کتاب میں جلدی امراض کو دور کرنے کا ہومیو پیتھک علاج درج کیا گیا ہے۔ خاص طور جلدی امراض پر مشتمل معالجاتی اشارات کو چار ابواب میں آسان اور مختصر انداز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہومیو پیتھی لٹریچر میں اس طرز کی یہ سب سے پہلی کتاب ہے جو کہ معالج کا مقصد آسانی سے پورا کرتی ہے۔

اس کتاب سے نہ صرف نئے آنے والے ہومیو ڈاکٹر ہی استفادہ کر سکتے ہیں بلکہ یہ مصروف پریکٹشنرز کے لئے بھی Table Book کا کام دے گی یعنی

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

آخری گذارش کہ کتاب کے بارے میں اپنی آراء ارسال کر کے میری حوصلہ افزائی کریں اور اس کے اندر اگر کوئی غلطی ہو تو اس کی نشان دہی کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر دیا جائے۔

(خیر اندیش ...... پروفیسر ڈاکٹر محمد حسین مونس)

فہرست

①

شدید کھجلی یا خارش

PRURITUS

جلد کی شدید خارش بغیر ابھاروں اور پھنسیوں کے

Itching of skin without Eruption

1-ارنڈو ARUNDO.

بازوؤں، ٹانگوں اور سینہ پر خارش اور کسی چیز کے رینگنے کا احساس۔بازوؤں پر انگلیوں پر اور ایڑیوں میں چیر یعنی شگاف آجائیں۔

2-ریومیکس RUMEX.

جلد پر خاص کر ٹانگوں پر شدید خارش۔نتھنوں کے اندر اور تالو پر کھجلی۔پرانی خارش جو لباس اتارتے وقت سرد ہوا لگنے سے زیادہ ہو جائے۔

3-ڈولی کس DOLICHOS.

شدید کھجلی خاص کر کندھوں، کہنیوں، گھٹنوں اور بالوں والے حصوں پر جو رات کے وقت شدت اختیار کر جائے۔

4-آرسنک البم ARSENIC ALBUM.

شدید جلن دار کھجلی جو ٹھنڈک سے، لباس اتارنے سے، دوپہر کے وقت یا آدھی رات کے بعد زیادہ ہو جائے۔ گرمی سے اور گرم مشروبات سے کم ہو جائے۔

5- سورائینم PSORINUM.

شدید کھجلی خاص کر کھوپڑی اور جوڑوں کے موڑ کے اندر۔ انگلیوں کے ناخنوں کے قریب پیپ والے ابھار۔ پرانی خارش جو بستر کی گرمی سے، موسم کی تبدیلی سے، ٹھنڈی ہوا سے اور سورج کی گرمی سے زیادہ ہو جائے۔

6- سٹیفی سیگریا STAPHYSAGRIA.

کھجلانے پر خارش کا مقام تبدیل ہو جائے (میزریم، سلفر)۔ چھونے سے اور رات کے وقت زیادہ ہو جائے۔ سر، کانوں، چہرے اور جسم پر ایگزیما ہو۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ متورم ہوں۔

7- ایلومینا ALUMINA.

شدید خارش۔ اتنا کھجلائے کہ خون نکل پڑے اور اس کے بعد درد ہو (آرسنک البم)۔ کھجلانے کے بعد بعض اوقات سرخ بادہ کے دانے یا پھنسیاں اور پھوڑے نکل آتے ہیں۔ خارش شام کے وقت اور بستر کی گرمی سے زیادہ ہو جاتی ہے۔

8- پکز لیکوئیڈا PIX LIQUIDA.

ہاتھوں کی پشت پر شدید پریشان کن خارش اور ابھار جس کو کھجلانے سے خون نکل آئے۔

9- کریوزوٹ KREOSOTE.

سخت پرانی کھجلی جو شام کو زیادہ ہو جائے اور گرمی سے اور گرم اشیاء سے کم ہو جائے۔ انگلیوں اور ہاتھوں کی پشت پر ایگزیما کی سی کیفیت ہو۔

10- کالی آرسنک KALI ARSENIC.

پرانی' سخت' ناقابل برداشت کھجلی جو گرمی سے' چلنے پھرنے سے اور لباس اتارنے سے زیادہ ہو جائے۔

11- سلفر SULFUR.

شدید خارش وجلن جو کھجلانے سے' نہانے دھونے سے' گرمی سے اور شام کے وقت زیادہ ہو جائے۔ اکثر اوقات یہ خارش موسم بہار میں یا مرطوب موسم میں بھی بار بار عود کر آتی ہے۔ ناخن کی جڑ کے قریب یا ان کی اطراف میں جلد ادھڑ جائے۔ جلد کی تہوں کے اندر یعنی بند ہونے والے جوڑوں کے اندرونی جانب کھجلی وزخم وغیرہ (لائیکو پوڈیم)۔ خارجی طور پر استعمال ہونیوالی دوا کے بداثرات سے پیدا شدہ جلدی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔

12- پریمولا اوبکونیکا PRIMULA OBCONICA.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد سرخباد کی سی سرخی اور سوجن' ابھاروں کے اوپر چھوٹے آبلے' خارش کے ہمراہ بخار' خارش رات کے وقت زیادہ ہو جائے۔

13- مینگی فیرا انڈیکا MANGIFERA IND.

ہتھیلیوں' کانوں کی لوؤں اور ہونٹوں کی کھجلی اور سوجن۔ جلد متورم اور جھلسی ہوئی جیسے کہ سورج کی دھوپ سے جھلس گئی ہو۔

کمی بیشی

MODALITIES.

1- زیادتی رات کے وقت۔

ڈولیکس۔ سورائینم۔ سٹیفی سیگریا۔ ایلومینا۔ پریمولا۔ سلفر۔

2- زیادتی شام کے وقت۔

ایلومینا۔سلفر۔کریوزوٹ۔

3-زیادتی نہانے دھونے سے۔

سلفر۔

4-زیادتی گرمی سے۔

سلفر۔کالی آرسنک۔ایلومینا۔سورائینم۔

5-زیادتی بستر کی گرمی سے۔

سلفر۔ایلومینا۔سورائینم۔

6-زیادتی چھونے سے۔

سٹفی سیگریا۔

7-زیادتی ٹھنڈک سے۔

آرسنک البم۔کریوزوٹ۔ہیپر سلفر۔ریومیکس۔اولینڈر۔پیٹرولیم۔

2

خشک ابھار یا پھنسیاں

DRY ERUPTIONS

خارش یا خارش کے بغیر

With or without itching

1-ٹیلیا یوروپا TILIA EUROPA.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد آگ کی سی جلن اور سرخ رنگ کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا چھپاکی نما دانے نکلیں۔ سونے کے بعد گرم پسینہ کثرت سے آئے۔ کھجلی زیادہ ہو جائے دوپہر کے بعد شام کے وقت، گرمی سے اور بستر کی گرمی سے۔

2-ارٹیکا یورنس URTICA URENS.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد ڈنگ لگنے کی سی اور آگ کی سی جلن اور سرخ رنگ کی پھنسیاں یا گومڑیاں پیدا ہوں۔ کھجلی زیادہ ہو جائے چھونے سے اور سرد مرطوب ہوا سے۔

3-انا کارڈیم ANACARDIUM.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد سوجن اور چھپاکی نما دانے یا پھنسیاں نکلیں جن کے ساتھ ذہنی پریشانی بھی ہو۔ زیادتی ہو ملنے سے۔

نوٹ۔ بعض اوقات ناف کے ارد گرد بھی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔

4- آرسنک البم ARSENIC ALB.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد آگ کی طرح جلن اور سوزش ہو اور بہت زیادہ دانے یا پھنسیاں یا چھپاکی نما دانے نکل آئیں یا چھلکے اترنے لگیں۔ زیادتی ہو ٹھنڈک سے' لباس اتارنے سے' آدھے دن کے بعد یا آدھی رات کے بعد۔

5- پریمولا اوبکونیکا PREMULA OBCONICA.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد جلد سرخ اور متورم ہو جائے یا جلد پر گومڑیاں ابھر آئیں۔ بازو پر' بازو کے اگلے حصہ (کہنی سے ہتھیلی تک)' ہاتھوں' کلائیوں اور انگلیوں کے درمیان اکثر جلن رہے (آگ سی لگی رہے)۔ ہتھیلیاں خشک اور گرم ہوں۔

نوٹ۔ بعض اوقات چہرہ پر خشک اور تر دانے یا پھنسیاں بکثرت نکل آتی ہیں اور بعض اوقات انگلیوں پر آبلے نکل آتے ہیں اور ساتھ بخار ہوتا ہے۔

6- سلفر SULPHUR

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد آگ کی طرح جلن ہو اور پھنسیاں نکل آئیں۔ زیادتی ہو بستر کی گرمی سے' نہانے دھونے سے' شام سے آدھی رات تک اور کھجلانے سے۔

7- زیروفائیلم XEROPHYLLUM.

شدید کھجلی۔ کھجلانے کے بعد آگ کی طرح جلن ہو اور آبلے یا چھالے نکل آئیں۔ زیادتی ہو شام کے وقت' دوپہر کے بعد اور ٹھنڈک سے۔

8- فیگو پائیرم FAGOPYRUM.

گھٹنوں' کہنیوں' ہاتھوں' کانوں اور آنکھوں کے ارد گرد' اعضائے تناسل اور بالوں والی جگہ پر اکثر شدید کھجلی ہو۔ کھجلانے کے بعد سرخ رنگ کی بڑی بڑی پھنسیاں پیدا ہوں لیکن ان میں

پیپ کبھی نہ پڑے۔ زیادتی ہو آرام کے وقت' چھونے سے' کھجلانے سے' گرمی سے اور سوتے وقت۔

9- سیلینیم SELENIUM.

انگلیوں کے جوڑوں میں' انگلیوں کے درمیان' ہتھیلیوں پر' ٹخنوں کے اردگرد' جلد کی تہوں میں' بالوں والی جگہ پر' ابرو پر' داڑھی میں' سر پر اور اعضائے تناسل پر شدید کھجلی جس کے ساتھ یا تو جلد خشک ہو یا اس پر سے چھلکے اتریں یا پھر پھنسیاں نکلیں۔ زیادتی ہو گرم موسم میں۔

10- سارسپریلا SARSAPARILLA.

چھنب یا چھلکے دار ابھار جن میں شدید کھجلی ہو۔ ہاتھوں' پاؤں' انگلیوں اور انگوٹھوں کی جلد پھٹ جائے۔ انگلیوں اور انگوٹھوں کے اردگرد کی جلد پھٹ جائے اور زخم پیدا ہو جائیں۔ پھٹی ہوئی جلد یا زخموں میں شدید خارش اور آگ کی طرح جلن ہو۔ زیادتی مرطوب موسم میں' کھلی ہوا میں' رات کے وقت اور ہر موسم گرما میں۔

11- اگیریکس مسکارس AGARICUS MUSCARIUS.

موسم سرما میں جلد پر سرخ رنگ کے ابھار یا دانے یا پھنسیاں نکلیں (پٹرولیم)۔ چھوٹے چھوٹے دانوں والے ابھار جیسے کہ پت یعنی گرمی دانے ہوتے ہیں۔ بوائیاں اور سرخ رنگ کی سوزش جس میں شدید کھجلی اور آگ کی طرح جلن ہو۔ پاؤں اور ان کے انگوٹھوں میں بہت زیادہ کھجلی ہو۔ زیادتی ہو ٹھنڈک سے' سرد موسم میں۔

12- نیٹرم میور NATRUM MUR.

کھوپڑی پر' جوڑوں کے موڑوں کے اندرونی جانب' منہ کے اردگرد اور کانوں کے پیچھے آبلہ دار دانے یا ابھار ہوں جن میں شدید خارش ہوتی ہو۔ زیادتی ہو صبح کے وقت' گرمی سے اور جسمانی محنت سے۔

نوٹ۔ پرانی مرض میں مریض کو نمک کی شدید خواہش سر درد اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔

13- سیپیا SEPIA.

دائروں یا ٹکڑوں کی صورت میں ابھار یا پھنسیاں۔ ہونٹوں پر منہ کے ارد گرد ناک پر کہنیوں اور گھٹنوں کے اندرونی حصوں میں داد یا چنبل کی طرح ابھار جن میں شدید خارش ہو۔ زیادتی ہو کھلی ہوا میں' گرمی سے (نیٹرم میور)۔

14- نیٹرم کارب NATRUM CARB.

انگلیوں اور انگوٹھوں کے پوروں پر دائروں اور ٹکڑوں کی صورت میں آبلوں والے ابھار ہوں۔ تلوؤں میں کچاپن اور دکھن ہو۔ زیادتی ہو دھوپ سے' موسم گرما کی گرمی سے اور موسم کی تبدیلی سے۔

15- سلفر آئیوڈائیڈ SULPHUR IOD.

تمام بازوؤں پر (پریمولا)' کانوں پر' ناک پر' چہرے پر اور پیشاب کی نالی میں شدید کھجلی ہو اور چھوٹی چھوٹی گانٹھ کی مانند پھنسیاں یا خارش کے دانے نکلیں۔ یہ دوا حجام کے استرے سے پیدا شدہ خارش اور کیل مہاسوں میں بہت مفید ہے۔

16- ایلاپس کورلینس ELAPS CORALLINUS.

بغل میں خارش والے دادنما ابھار۔ انگلیوں کے سرے ادھڑ جائیں۔

17- رس وینا ٹا RHUS VENATA.

جلد گہری سرخ' اس پر سرخ گٹھلیاں پیدا ہوں اور ان میں شدید کھجلی ہو۔ خارش میں زیادتی ہو رات کے وقت اور کمی ہو گرم پانی سے۔

18- ریڈیم بروميٹم RADIUM BROMATUM.

تمام جسم پر کھجلی۔جلد پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں یا داغ پڑیں۔کھجلانے کے بعد سرخ رنگ کی سوزش ہو اور آگ کی طرح جلن ہو۔

19-بوریکس BORAX.

ہاتھوں کی انگلیوں اور پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں کی پچھلی جانب شدید خارش اور ڈنگ لگنے کی سی جلن۔زیادتی ہو موسم گرما میں۔

20- سٹفی سیگریا STAPHYSAGRIA.

خشک کھرنڈ ہمراہ شدید کھجلی یا خارش۔کھجلانے پر کھجلی کا مقام تبدیل ہو جائے (میزیریم' سلفیورک ایسڈ)۔کھرنڈوں کے نیچے کبھی کبھار تر مواد بھی ہوتا ہے۔

21- کوریلیم رو برم CORALLIUM RUB.

جلد تانبے کی طرح سرخ۔ہتھیلیوں اور تلوؤں پر چنبل یا داد کی مانند خارش ہو۔

22-یوفور بیا لتھائرس EUPHORBIA LATHYRIS.

خارش کے دانے سرخ' چمکیلے' کھردرے اور استسقائی کیفیت کے ہوں اور ان پر سے چھلکے اتریں۔دانے پہلے چہرے پر ظاہر ہوں اور پھر پورے جسم پر پھیل جائیں۔زیادتی ہو چھونے سے اور سرد ہوا سے۔کمی ہو بند کمرے میں اور میٹھا تیل لگانے سے۔

23-بربیرس ایکی فولیم BERBERIS AQUIF.

خشک پھنسیوں والی خارش جس سے چھلکے اتریں۔خارش کھوپڑی سے شروع ہو کر چہرے اور گردن تک پھیلے۔بعض اوقات چہرے پر بڑی بڑی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں خارش بھی ہوتی ہے یا نہیں بھی ہوتی اور ان سے چھلکے اترتے ہیں۔

24-آرسنک بروم ARSENIC BROM.

نوجوانی میں رخساروں اور ناک پر بڑی بڑی سرخ پھنسیاں نکلتی ہیں۔یہ تکلیف دہ پھنسیاں

موسم بہار میں زیادہ ہو جاتی ہیں۔

25- کوری ڈیلس CORYDALIS.

بوڑھے افراد کے چہرے پر چھلکے اترنے والی خارش ہوتی ہے۔

مقام مرض

LOCATION.

1- چہرے پر۔

بربیرس ایکی فولیم۔سلفر آئیڈ۔یوفوربیا۔آرسنک بروم۔کوری ڈیلس۔

2- سر پر۔

سیلینیم۔بربیرس ایکی فولیم۔سٹفی سیگریا۔جگلانس ریجیا۔

3- منہ کے ارد گرد۔

نیٹرم میور۔سیپیا۔

4- اوپر کے ہونٹوں پر۔

میلنڈرینم۔سارسپریلا۔سیکیگا۔سیپیا۔

5- نچلے ہونٹوں پر۔

آرم ٹرائفلم۔سیکیگا۔سیپیا۔

6- بازوؤں پر۔

پریمولا۔سلفر آئیڈ۔فیگوپائیرم۔میتھاپائپریٹا۔

7- بازوؤں پر، لکھتے وقت۔

مینتھا پائپریٹا۔

8- بغلوں میں۔

ایپس۔ پٹرولیم۔ بازوؤں پر لکھتے وقت۔ مینتھا پائپریٹا

9- ہاتھوں پر۔

پریمولا۔ پکس لیکوئیڈا۔

10- ہاتھوں کی پشت اور انگلیوں کے جوڑوں پر۔

پکس لیکوئیڈا۔ (بوریکس۔ سیلینیم)۔

11- پاؤں کے انگوٹھوں پر۔

بوریکس۔

12- انگلیوں پر اور پاؤں کے انگوٹھوں پر۔

سارسپریلا۔

13- انگلیوں کی درمیانی جگہوں پر۔

پریمولا۔ سیلیلیم۔ ایسڈ فاس۔

14- ہتھیلیوں پر۔

سیلیلیم۔ فیکوپائیرم۔ کوریلیم روبرم۔

15- بالوں والی جگہوں پر۔

سیلیلیم۔ فیکوپائیرم۔ نیٹرم میور۔

16- جلد کی تہوں کے اندرونی حصوں میں۔

سیلینیم۔ نیٹرم میور۔ سیپیا۔ ایمونیم کارب۔

17- اعضائے تناسل پر۔

سیلیشیم۔

18- بچوں کی کھوپڑی پر خشک چھلکے والی خارش۔

بیگلانس ریجیا۔ونکامائیز۔کلکیریا کارب۔

19- رخساروں اور ناک پر پھنسیاں یا کیل مہاسے۔

آرسنک برومیٹم۔

کمی بیشی

MODALITIES

زیادتی صبح کے وقت۔

سٹفی سیگریا۔سلفر۔نیٹرم میور۔

زیادتی دوپہر کے بعد۔

ٹیلیا۔آرسنک البم۔زیروفائیلم۔فیگو پائیرم۔پلسٹلا۔

زیادتی شام کے وقت۔

سلفر۔ایلومینا۔کریوزوٹ۔ٹیلیا۔زیروفائیلم۔فیگو پائیرم۔

زیادتی رات کے وقت۔

آرسنک البم۔ڈولی کس۔سٹفی سیگریا۔رس ونناٹا۔پریمولا۔فیگو پائیرم۔ٹیلیا۔سارسپریلا۔

زیادتی گرمی سے۔

سلفر۔ٹیلیا۔فیگو پائیرم۔سیلیشیم۔نیٹرم میور۔بوریکس۔کالی آرسنک۔

زیادتی بستر کی گرمی سے۔

سلفر۔سورائینم۔ٹیلیا۔فیکو پائیرم۔

زیادتی نہانے دھونے سے۔

سلفر۔آرٹیکا یورنس۔سارسپریلا۔

زیادتی ٹھنڈک سے۔

آرسنک البم۔ سورائینم۔ ریومیکس۔ کریوزوٹ۔ سیپیا۔ یو فوربیا۔ آگیریکس۔ زیروفائیلم۔

زیادتی چھونے سے:۔

ارٹیکا یورنس۔فیکو پائیرم۔سلفر۔یوفوربیا۔سٹفی سیگریا۔ڈولی کس۔

کمی گرم پانی کے ساتھ نہانے سے:۔

رس ونانا٬ ریڈیم بروم۔

کمی ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے:۔

فیکو پائرم۔ٹیلیا۔بوریکس۔سیلینیم۔نیٹرم میور۔سیپیا۔

کمی تیل وغیرہ لگانے سے:۔

یوفوربیا۔

کمی مسلنے سے:۔

انا کارڈیم۔

کمی کھجلانے سے:۔

کوموکلیڈیا۔نیٹرم کارب۔سلفر۔

3

ترابھار۔ پھنسیاں

MOIST ERUPTIONS

پانی والی یا نمدار

CONTAINING WATER OR MOISTURE.

خارش یا خارش کے بغیر

With or without itching

1- گریفائیٹس GRAPHITES.

ابھار یا پھنسیاں جن سے چپکنے والی لیس دار رطوبت نکلے اور شدید خارش ہو۔

2-رسٹاکس RHUS TOX.

جلد سرخ، سوجی ہوئی، چھلکے اتریں اور شدید کھجلی ہو۔خارش کی وجہ سے نیند نہ آئے۔زیادتی ہو آرام کرنے سے ٹھنڈک سے اور نہانے دھونے سے۔

3-ڈلکامارا DULCAMARA.

خارش اور جلدی امراض اگر بارشوں کے موسم یعنی مرطوب موسم اور سرد ہوا میں زیادہ ہو جائیں تو "ڈلکامارا" ان کی پہلی دوا ہے۔

4- کلے میٹس ارکٹا CLEMATIS ERECTA.

جلد خشک' آبلوں' چھلکوں اور کھرنڈوں والی جس میں شدید کھجلی ہو۔ خارش زیادہ تر چہرے پر' ہاتھوں پر اور کھوپڑی پر گدی کے ارد گرد اگلتی ہے۔ زیادتی ہوتی ہے نہانے دھونے سے' گیلے یعنی مرطوب موسم میں۔

5- پٹرولیم PETROLEUM.

جلد کھردری اور کٹی پھٹی جس میں شدید کھجلی ہو۔ زیادتی ہوتی ہے سردی میں' مرطوبیت میں اور ہر موسم سرما میں۔

6- اولینڈر OLEANDER.

پھنسیاں' پھوڑے' ڈنبل اور داد جن میں شدید خارش ہو۔ کھجلانے کے بعد جلد سے خون نکل آئے یا مواد رسنے لگے۔ جلد بہت زیادہ ذکی الحس اور ذرا سی خراش بہت تکلیف دہ ہو۔ بعض اوقات خارش صرف سر کی کھوپڑی پر ہی ہوتی ہے۔ زیادتی ہوتی ہے آرام کرتے وقت اور لباس اتارنے سے۔

7- بووسٹا BOVISTA.

ایگزیما' چھلکوں اور کھرنڈوں والے دانے یا پھنسیاں جن میں شدید کھجلی ہو۔ یہ تکلیف بعض اوقات صرف دمچی یا تکونیہ ہڈی پر ہوتی ہے اور کھجلی ہوتی ہے۔ کھجلانے کے بعد چھپاکی نما دانے یا ابھاروں سے کھرنڈ اتریں جن کے نیچے کیچڑ نما مواد یا خون ہو۔ تر قسم کا ایگزیما اور ذکی الحسی ہو۔ زیادتی ہو صبح کے وقت' گرم ہو جانے پر اور نہانے دھونے کے بعد۔

8- سٹفی سیگریا STAPHYSAGRIA.

ایگزیما' کھرنڈ اور تر خارش جس میں شدید کھجلی ہو۔ کھجلانے سے خارش اپنی جگہ تبدیل

کرلے۔ خارش اکثر سر چہرے، کانوں اور جسم کے دوسرے حصوں پر ہوتی ہے۔ زیادتی ہوتی ہے چھونے سے اور رات کے وقت۔

9۔ وائی اولا ٹریکولر VIOLA TRICOLOR.

جلد پر آبلے اور کھرنڈ۔ جلد پھٹی ہوئی۔ شدید کھجلی۔ آبلوں میں بدبودار مواد یا پیپ ہو۔ عموماً چہرے اور سر پر زیادہ۔ کانوں کے پچھلی جانب کے غدود بڑھے ہوئے ہوں۔ کھجلی رات کو زیادہ ہو جائے۔

10۔ کرائی سارو بینم CHRYSAROBINUM.

گہرے سرخ رنگ کی پھنسیاں جو زیادہ تر آنکھوں کے گرد، کانوں کے گرد، ٹانگوں پر اور رانوں پر زیادہ نکلتی ہیں۔ یہ ابھار باہم مل کر ایک ہو جائیں اور اس سارے حصے پر ایک ہی کھرنڈ جیسا چھلکا بن جائے اور اس کے نیچے پیپ ہو۔

11۔ سٹرونشیا STRONTIA.

جلد سرخ جس میں شدید جلن اور کھجلی ہو۔ یہ کھجلی عموماً جوڑوں کے دردوں میں مبتلا مریضوں کے چہروں پر ہوتی ہے۔ زیادتی ہوتی ہے موسم کی تبدیلی پر، گرم پانی کے ساتھ نہانے دھونے سے اور دھوپ کی گرمی میں۔

12۔ لائیکو پوڈیم LYCOPODIUM.

پھنسیاں، ایگزیما، جلد پھٹی ہوئی، شدید کھجلی۔ ابھار پک کر پھوٹ جائیں۔ مواد اور خون نکلے۔ ایگزیما کے ساتھ پیشاب کی تکالیف ہوں۔ زیادتی ہو جائے گرمی سے لیکن گرم غذا و مشروبات پسند کرے۔

13۔ سورائینم PSORINUM.

پرانے آبلے اور کھرنڈ جن کے نیچے بدبودار کیچڑ جیسا مواد ہو۔ شدید کھجلی عموماً کھوپڑی پر جوڑوں کی تہوں کے اندرونی جانب اور کانوں کے پیچھے۔ زیادتی ہو موسم کی تبدیلی پر بستر کی گرمی سے۔ کمی ہو کھجلانے سے۔

14-ایمونیم کارب AMMONIUM CARB.

سرخ دانے، جسم کے کسی حصہ پر آبلے جن میں شدید جلن ہو۔ ایگزیما بازوؤں اور ٹانگوں کی تہوں کے اندر کی جانب، ٹانگوں کے درمیان، اعضائے تناسل پر جس میں شدید کھجلی ہو۔ زیادتی ہو شام کے وقت، ٹھنڈک سے، نہانے دھونے سے اور مرطوب موسم میں۔

15-ونکا مائنر VINCA MINOR.

سر پر ایگزیما اور چھوٹی چھوٹی پیپ والی پھنسیاں۔ بال آپس میں گتھ جائیں یعنی جڑ جائیں۔ جلد کو کھجلانے پر کھجلی ہو۔ معمولی سا کھجلانے سے جلد سرخ اور زخمی ہو جائے اور بدبودار رطوبت رسنے لگے۔

مقام مرض

LOCATION

1- کھوپڑی پر۔

وائی اولا ٹرائیکولر۔ کلے میٹس۔ سٹیفی سیگریا۔ سورائینم۔ ونکا مائنر۔ پیٹرولیم۔ اولینڈر۔

2-گدی پر۔

کلے میٹس۔

3-چہرے پر۔

وائی اولائریکولر۔ کلے میٹس۔ سٹفی سگریا۔ سٹرونشیا۔

4-ہاتھوں پر۔

کلے میٹس۔

5- کانوں پر۔

سٹفی سگریا۔ کرائی سارو بینم ۔ سورائینم ۔

6-آنکھوں پر۔

کرائی سارو بینم ۔

7-ٹانگوں پر۔

ایمونیم کارب۔

8-رانوں پر۔

کرائی سارو بینم۔

9-جوڑوں کی تہوں میں ۔

سورائینم ۔ایمونیم کارب۔ جگلانس سینیریا۔

10۔ہاتھ پاؤں کیجوڑوں کی تہوں میں ۔

ایمونیم کارب۔

11۔پاؤں کے جوڑوں کی اوپر کی تہہ پر:۔

جگلانس سینیریا۔

کمی بیشی

MODALITIES

1-زیادتی نمی یا نمدار چیزوں سے۔

ڈلکامارا۔رسٹاکس۔کلے میٹس۔سورائینم۔

2-زیادتی آرام کرنے سے۔

رسٹاکس۔اولینڈر۔

3-زیادتی موسم سرما میں۔

پٹرولیم۔

4-زیادتی گرمی سے۔

بووسٹا۔لائیکو پوڈیم۔

5-زیادتی صبح کے وقت۔

بووسٹا۔

6-زیادتی شام کے وقت۔

ایمونیم کارب۔

7-زیادتی رات کے وقت۔

رسٹاکس۔سورائینم۔اولینڈر۔

8-زیادتی موسم کی تبدیلی پر۔

سٹرونشیا۔سورائینم۔

9۔زیادتی لباس اتارنے سے۔

اولینڈر۔نیٹرم سلف۔کالی آرسنک۔ریومیکس۔سلفر۔

10- کمی گرم پانی کے ساتھ نہانے سے:۔

سٹرونشیا۔

4

آبلے دار ابھار یا پھنسیاں

PUSTULAR ERUPTIONS.

خارش یا خارش کے بغیر

With or without itching

(الف) عمومیات

GENERALITIES.

1-بربیرس ولگیرس BERBERIS VULG.

آبلے دار پھنسیاں سارے جسم پر۔ ایگزیما کی مانند آبلے خاص کر بازوؤں پر اور ہاتھوں پر جن میں بہت زیادہ جلن، درد اور کھجلی ہو۔ کمی ہو ٹھنڈی چیزیں لگانے سے۔ اس دوا میں جلدی امراض کے ساتھ عموماً پیشاب کی تکالیف بھی ہوتی ہیں۔

2-میزیریم MEZEREUM.

آبلے زخموں کی صورت اختیار کر جائیں جن کے اوپر بہت موٹا کھرنڈ ہو اور اس کے نیچے پیپ کا اجتماع ہو۔ آبلوں میں ناقابل برداشت جلن اور کھجلی ہو۔ زیادتی ہو بستر میں جانے سے،

شام سے آدھی رات تک۔

3- کرائی سارو بینم CHRYSAROBINUM.

پھنسیاں اور آبلے عموماً آنکھوں' کانوں اور رانوں پر جن کے نیچے پیپ ہو۔ یہ پھنسیاں یا آبلے مل کر ایک کھرنڈ جیسا چھلکا بن جائے اور اس کے نیچے پیپ جمع ہو جائے۔

4- اینٹی مونیم ٹارٹ ANTIMONIUM TART.

آبلے یا پھنسیاں جو جلد پر نیلگوں سرخ نشان چھوڑ جائیں۔

5- کوموکلیڈیا COMOCLADIA.

دھڑ' بازوؤں اور ٹانگوں کا ایگزیما' جلد سرخ۔ زیادتی ہو گرمی سے' چھونے سے' آرام کرتے وقت اور رات کے وقت۔

6- مرک سال MERC SOL.

خارش کے ساتھ یا خارش کے بغیر آبلے جن کے اردگرد پھنسیاں نکل آئیں اور ان سے سبزی مائل مواد رسنے لگے۔ زیادتی ہو رات کے وقت' پسینہ کے دوران اور بستر کی گرمی سے۔

7- مینگینم ایسی ٹیکم MANGANUM ACET.

جوڑوں کے اردگرد آبلے نکل آئیں اور پیپ پڑ جائے۔ کھجلی جس کو کھجلانے سے افاقہ محسوس ہو۔ کہنیوں کے موڑ کے اندر خارش اور زخم وغیرہ۔

8- ہیپر سلفر HEPAR SULF.

چھوٹے چھوٹے گول اور ٹھوس ابھار جن میں پیپ پڑ جائے اور پھیل جانے کا میلان ہو۔ جلد غیر صحت مند' ہاتھوں اور پاؤں پر گہری درزیں پڑ جائیں۔ ذرا سی خراش بھی پک جائے۔ ٹھنڈے پھوڑے (ٹاٹ کی الس...) [illegible]

نوٹ۔ اگر چہرے اور جسم کے کسی دیگر حصہ پر سرخ آبلے یا پیپ دار پھنسیاں نکلی ہوئی ہوں اور ران میں شدید درد ہوتا ہو تو بیلاڈونا اور ہیپر سلفر کا کے بعد دیگرے استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

9-رینن کولس بلبوسس RANUNCULUS BUL.

ہتھیلیوں پر نیلگوں ابھار' آبلے اور کھرنڈ۔ انگلیوں کے سرے اور ہتھیلیاں پھٹی ہوئیں جن میں بہت خارش اور جلن ہو۔ زیادتی ہو چھونے سے' ٹھنڈک سے' کھلی ہوا سے اور موسم کی تبدیلی پر۔

10-سلیشیا SILICEA.

پرانے ابھار' پھنسیاں یا زخم وغیرہ جو ناسور کی شکل اختیار کر لیں۔ جن میں سے بدبودار پیپ خارج ہو اور وہ ٹھنڈک سے ذکی الحس ہوں۔

نوٹ:۔ ایسے زخم جن کے کنارے باہر کی طرف ابھرے ہوئے ہوں' کالی بائیکروم (Kali Bich.) کو طلب کرتے ہیں۔

11- کاربالک ایسڈ CARBOLIC ACID.

شرمگاہ پر آبلے جن میں خون ملی پیپ بھری ہوئی ہو۔ شدید کھجلی اور جلن ہو۔

12-بوفو BUFO.

ہتھیلیوں اور تلووں پر پیپ دار پھنسیاں اور آبلے جن میں سے پیپ نکلے اور بعض اوقات خارش ہو۔ یہ پھنسیاں عموماً درد والی ہوتی ہیں۔ زیادتی ہو گرم کمرے میں اور بیدار ہونے پر۔ چھ سات روز تک 200 کی صرف ایک خوراک روزانہ دینا مفید ہے۔

13-اینٹی مونیم کروڈ ANTIM CRUDE.

خسرہ کی مانند پھنسیاں جن پر سے چھلکے اتر رہے ہوں۔ چہرے اور خصیوں یا بیضہ دانیوں پر

اکثر چھپا کی جیسے ابھار یا چھلکے جیسی پھنسیوں جیسے ابھار جن میں جلن اور کھجلی ہو۔ زیادتی ہو شام کے وقت، رات کے وقت، گرمی سے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے۔

14- جگلانس سائنیریا JUGLANS CINEREA.

پاؤں پر آبلے دار ایگزیما۔ پپوٹوں اور آنکھوں کے ارد گرد آبلے۔ سر پر بلا درد سرخ رنگ کی پھنسیاں یا آبلے۔ گرمی سے یا گرم ہونے پر ان میں کھجلی اور سوئیوں کی مانند چبھن ہو۔ زیادتی ہو صبح کے وقت اور چلنے پھرنے پر۔

15- جگلانس ریجیا JUGLANS REGIA.

چہرے پر سرخ رنگ کی پھنسیاں اور کیل مہاسے ہوں۔ کھوپڑی پر داد جس میں شدید کھجلی ہو۔ کھوپڑی سرخ ہو۔ بغل کے غدود پک جائیں۔ کانوں کے ارد گرد دکھن ہو۔ زیادتی ہو رات کے وقت۔

16- یوفوربیم EUPHORBIUM.

سرخ رنگ کی پھنسیاں یا زردی مائل آبلے، خاص کر چہرے اور رخساروں پر جن میں کاٹنے والے اور ڈنگ لگنے کے سے درد اور جلن ہو۔

17- نارسس NARCISSUS.

جلد سرخ۔ سخت یا پیپ والی پھنسیاں اور آبلہ دار ابھار جو بارش والے دنوں یا مرطوب موسم میں زیادہ ہو جائیں۔

18- وائی اولا ٹریکولر VIOLA TRICOLOR.

کھرنڈ والی پھنسیاں جن کے نیچے گاڑھی زرد پیپ ہو۔ ناقابل برداشت کھجلی اور جلن ہو۔ کانوں کے پیچھے والے غدود بڑھ گئے ہوں۔ زیادتی ہو رات کے وقت۔ چھ سات روز تک 200 طاقت کی صرف ایک خوراک روزانہ دینا مفید ہے۔

زہر آتشک اور سوزاک کی سمیت بھی شامل ہے اور اس کو دور کرنے میں حسب ذیل ادویات تریاق کا درجہ رکھتی ہیں۔

1- کورائی ڈیلس CORYDALIS. Q

منہ کے اندر پیدا ہونے والے فاسد آتشکی زخم ہوں۔ سن رسیدہ افراد کی جلد خشک ہو اور چہرے پر چھلکے سے بنے ہوئے ہوں۔ Q کے پندرہ تا بیس قطرے دن میں تین یا چار بار دیں۔

2- ہپوزائی نیم HIPPOZAENIUM. 30

جب ناک، پھیپھڑوں اور جلد کے آبلے، پھنسیاں یا پھوڑے فاسد یعنی مہلک صورت اختیار کر جائیں تو اس دوا کو 30 طاقت میں استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

3- ہونگ نان HOANG NAN. Q

یہ دوا کینسر کی بدبو اور کینسر سے ہونے والے جریان خون کا سدباب کرتی ہے۔ پیپ والی پھنسیاں اور پھوڑے، آتشک کا تیسرا درجہ، پرانی خارش، زخم، جذام، کینسر اور سانپ کے ڈسنے میں بہت مفید ہے۔ مریض نڈھال ہو جائے، سر چکرائے، ہاتھ پاؤں میں بے حسی اور جھنجھناہٹ ہو۔ نچلا جبڑا بے اختیاری طور پر حرکت میں رہے۔ ایسی صورت میں Q کے پانچ تا دس قطرے استعمال کر کے مریض کی زندگی بچائیں۔

4- کروٹیلس ہوریڈس CROTALUS HORRIDUS. 30

جلد بدرنگ۔ زردی مائل یا نیلگوں سیاہ استسقائی سوجن۔ جسم کے مختلف حصوں خاص کر دائیں جانب سے سیاہ خون کا اخراج ہو (بائیں جانب سے جریان خون...... لیکیسس)۔

5- اینتھراسینم ANTHRACINUM. 30

یہ دوا پھوڑے، پھنسیوں، کاربنکل اور مہلک ناسوروں میں از حد مفید ہے جبکہ ان میں ہولناک جلن ہو (یوفوربیم۔ ٹیرنٹولا کیوبنس۔ آرسنک البم)۔ کسی بھی مخرج سے سیاہ گاڑھا کولتار جیسا خون

نکلے۔ چیر پھاڑ کے زخم کیڑوں مکوڑوں کے ڈنگ اور بدبودار ہوا سانس کے ذریعے اندر جانے کے بداثرات۔

6-ایکی نیشیا ECHINACEA. Q

اس کے پندرہ سے بیس قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں تین سے چار بار دینے سے خون کا زہریلا پن دور ہو جاتا ہے۔ اس دوا کو دوسری دوا کے دوران یا باری باری استعمال کرنے سے بہترین نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

اگر ایکی نیشیاQ اور کلکیریا سلف 3x ڈیڑھ دو گھنٹے بعد باری باری دی جائیں تو سمیت خون سے آئے ہوئے بخار اور جلد پر پیپ بھرے دانوں کے نمودار ہونے کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے یعنی یہ دونوں دوائیں سمیت خون کی ہر ایک حالت کے لیے تریاق کا حکم رکھتی ہیں۔

(ج) صرف ہاتھوں اور پاؤں کی تکالیف

ONLY HANDS AND FEET AFFECTED.

1-سورائینم PSORINUM

انگلیوں کے ناخنوں کے قریب پیپ دار پھنسیاں اور آبلے (کالی بائیکروم۔ یوجینیا جمبوس)۔

2-یوجینیا جمبوس EUGENIA JAMBOS

ہاتھ کی انگلیوں کے ناخنوں کے قریب آبلے یا پھنسیاں۔ جلد ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھوں کے ناخنوں سے پیچھے کی طرف ہٹ رہی ہو اور وہاں پیپ پڑ رہی ہو۔

3-ایسڈ فاس ACID PHOS

انگلیوں کے درمیان اور جوڑوں کے اندر کی طرف خارش ہو۔

4- سیلینیم SELENIUM

انگلیوں کے درمیان اور انگلیوں کے جوڑوں کے ارد گرد خارش ہو۔

5- میگنیشیا کارب MAG. CARB.

انگلیوں اور ہاتھوں پر خارش پیدا کرنے والے آبلے۔

6- یوپاس ٹینٹ UPAS TIENTE.

ناخنوں کی جڑوں کی جلد سرخ اور سن ہو اور اس میں شدید خارش ہو۔

7- پرونس سپائی نوسا PRUNUS SPINOSA.

انگلیوں کے پوروں پر خارش اور وہ ٹھٹھرے ہوئے معلوم ہوں۔

8- اناگالس ANAGALLIS.

ہاتھ کی انگلیوں اور ہتھیلیوں پر خشک ابھار اور خارش ہو۔

9- میلینڈرینم MALANDRINUM

ہاتھ اور پاؤں پر کھرنڈ۔ جلد کٹی پھٹی اور شدید خارش ہو۔

10- کریوزوٹم KREOSOTUM

انگلیوں اور ہاتھوں کی پچھلی جانب ایگزیما کی سی کیفیت ہو۔

11- ارنڈو ARUNDO

انگلیوں ہاتھوں اور ایڑیوں پر چیر آجائیں۔

12- تھوجا THUJA

انگلیوں کے پورے سرخ، متورم اور سن ہوں۔

13- گریفائیٹس GRAPHITES

انگلیوں کے کنارے پھٹ جائیں۔

14- رینن کولس بلبوسس RANANCUSLUS BELB.

ہتھیلیوں پر سے نیلگوں سرخ چھلکے اتریں اور شدید خارش ہو۔

15- کارسی نوسن CARCINOSIN

ہتھیلیوں پر سرخ رنگ کے داغ جن سے چھلکے اتریں۔

16- بوفو BUFO

ہتھیلیوں اور تلوؤں پر آبلے اور پیپ دار پھنسیاں۔

17- کوریلیم CORALLIUM

ہتھیلیوں اور تلووؤں کا چنبل، رنگت بدل کرتانبے کی طرح ہوجائے۔

18- ایلاپس کوریلینس ELAPS CORALLINUS

ہتھلیاں اور انگلیوں کے پورے ادھڑ جائیں اور ان میں خارش اور درد ہو۔

19- ای اوسن EOSIN

ہتھلیاں سرخ۔ ہاتھوں، پاؤں اور تلووؤں میں شدید جلن ہو۔

20- سینی کیولا SANICULA

ہاتھوں اور انگلیوں کی جلد کٹی پھٹی ہو۔

21- سٹلنجیا STILLINGIA

ہاتھوں اور انگلیوں پر پرانے ابھار ہوں۔

22-فائی سالس PHYSALIS

ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی درمیانی جگہ کی کھال ادھڑ جائے۔

23-انا کارڈیم ANACARDIUM

انگلیوں پر سوزش اور آبلے ہوں۔

24-بسمتھ BISMUTH

انگلیوں کے سروں پر تکلیف دہ درد ہو۔

25-پریمولا ویرس PRIMULA VERIS

انگلیوں پر آبلے اور چھالے ہوں۔

26-ایمونیم میور AMMONIUM MUR.

انگلیوں اور انگوٹھوں کے سروں میں گولی لگنے کے سے اور زخم کرنے والے شدید درد ہوں۔

(د) صرف ناخنوں کی تکالیف

ONLY NAILS AFFECTED.

1-بربیرس ولگیرس BERBERIS VULG.

انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اعصابی درد ہو۔

2-انٹی مونیم کروڈم ANTIM CRUD.

ناخن بھربھرے کٹے پھٹے اور بدوضع ہو جائیں اور ساتھ ہی دماغی بے چینی اور معدہ کی خرابیاں مثلاً گیس ریاح اور تیزابیت ہو۔

3-فلورک ایسڈک FLUORIC ACID.

ناخنوں کے نیچے لکڑی کی کھپچی چبھ جانے کی مانند درد۔ ناخن ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ مریض گرمی سے اور گرم مشروبات سے نفرت کرے۔

4- گریفائیٹس GRAPHITES.

ناخن موٹے' سیاہ اور کھردرے۔ جلدی امراض اور قبض کی طرف میلان۔ مریض اکثر موٹا اور بے رخی کرنے والا ہوتا ہے۔

5-سلیشیا SILICEA.

ناخنوں پر سفید داغ (ایلومینا' نائیٹرک ایسڈ)۔ انگوٹھوں کے ناخن اندر کی طرف بڑھیں۔ ناخن بھربھرے اور ان میں ٹوٹنے کا رجحان ہو۔ مریض سردی محسوس کرے۔

6- تھوجا THUJA

انگوٹھے کے ناخن پیدائشی طور پر خستہ' بھربھرے ہوں اور ان میں ٹوٹنے کا رجحان پایا جائے۔ مریض سائیکوسس مزاج ہوتا ہے۔

7-ڈیجی ٹیلس DIGITALIS

ناخن نیلے رنگ کے ہو جائیں (اوگزالک ایسڈ)۔

8-ہیلی بورس HELLEBORUS.

ناخن گرنے لگیں۔

9-ای اوسن EOSIN.

انگلیوں اور انگوٹھوں کے ناخنوں کے نیچے جلن ہو۔

10-

ناخن لٹک جائیں۔

11- نیٹرم سلف NATRUM SULF.

ناخنوں کی جڑوں کے قریب سوجن ہو جائے (سباڈلا)۔

12- کونیم میک CONIUM MAC.

ناخنوں کا رنگ زرد ہو جائے۔

13- یوجینیا جموس EUGINIA JAM.

ناخنوں کی جلد پیچھے ہٹ رہی ہو اور وہاں پیپ پڑ رہی ہو (کالی بائی)۔

مقام مرض

LOCATION.

1- سر پر۔

جنگلانس سنیریا۔ جنگلانس ریجیا۔ وائی اولا ٹریکولر۔ سائی کوٹا وائیروسا۔

2- چہرے پر۔

بیلاڈونا۔ اینٹی مونیم کروڈ۔ کروٹن ٹگ۔ جنگلانس ریجیا۔ وائی اولا ٹریکولر۔ کالی بروم۔ سائیکوٹا وائی روسا۔

3- ٹھوڑی پر۔

اینٹی مونیم کروڈ۔

4- کانوں کے ارد گرد۔

کرائی سارو بینم۔ جنگلانس ریجیا۔ اینٹی مونیم کروڈ۔

5-آنکھوں کے اردگرد:۔

کرائی سارو بینم۔کروٹن ٹگ۔

6- قرنیہ(آنکھ کا اگلا سفید پردہ) پر:۔

کروٹن ٹگ۔

7-منہ کے کناروں پر:۔

اینٹی مونیم کروڈ۔سائیکوٹاوائی روسا۔

8- چھاتی پر:۔

کالی برومیٹم۔

9- کندھوں پر:۔

کالی برومیٹم۔

10-بغلوں میں:۔

بیڈی آگا۔

11- خصیوں اور بیضہ دانیوں پر:۔

اینٹی مونیم کروڈ۔کروٹن ٹگ۔

12-مقعد یا مبرز پر:۔

بربیرس ولگیرس۔

13-ہتھیلیوں پر:۔

بوفو۔

14- پاؤں پر:-

جنگلانس سنیریا۔

15- عورتوں کی شرمگاہ کے اردگرد:-

کاربالک ایسڈ۔

کمی پیشی

MODALITIES.

1- زیادتی صبح کے وقت۔

کروٹن ٹگ ۔ہیپر سلفر۔ رینن کولس بلبوسس۔

2- زیادتی شام کے وقت۔

میزریم۔ رینن کولس بلبوسس۔ اینٹی مونیم کروڈ۔ آئرس ورس۔

3- زیادتی شام سے آدھی رات تک۔

میزریم۔

4- زیادتی رات کے وقت۔

اینٹی مونیم کروڈ۔ جنگلانس ریجیا۔ آئرس ورس۔ کروٹن ٹگ ۔ وائی اولاٹر یکولر۔

مرک سال۔

5- زیادتی آرام کرنے پر:-

کوموکلیڈیا۔ میزریم۔

6-زیادتی بستر میں:۔

میزیریم۔مرکسال۔

7-زیادتی کھلی یا ٹھنڈی ہوامیں:۔

ہیپر سلفر۔سیلشیا۔ریئن کولس بلبوس۔کالی بائیکرومم۔

8-زیادتی موسم گرمی سے:۔

جنگلانس سیریا۔کوموکلیڈیا۔

9-زیادتی موسم کی تبدیلی سے:۔

ریئن کولس بلبوس۔

10-زیادتی ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے دھونے سے:۔

اینٹی مونیم کروڈ۔کروٹن ٹگ۔

11-زیادتی جلد کو چھونے سے:۔

کروٹن ٹگ۔ریئن کولس بلبوس۔

12-زیادتی مرطوب موسم میں:۔

نارس۔

13- کمی ٹھنڈی یا کھلی ہوامیں:۔

کوموکلیڈیا۔

14- کمی ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے:۔

بربیرس ولگیرس۔

5

ایگزیما

ECZEMA.

1- سر پر۔

کلکیریا کارب۔ گریفائٹس۔ پٹرولیم۔ سورائینم۔ وائی اولا ٹریکولر۔ آرٹس ورس۔ سٹفی سیگریا۔ ونکا مائنر۔ میزریم۔ رسٹاکس۔ ہیپر سلفر۔ بربیرس ایکی فولیم۔ سیلینیم۔ کالی سلف۔ جگلانس سنیریا۔

2- سر کی پچھلی جانب۔

کلے میٹس۔ ٹیلوریم۔

3- کانوں کے پیچھے۔

کرائی سارو بینم۔ گریفائٹس ۔ہیپر سلفر۔ مزریم۔ اولینڈر۔ پٹرولیم۔ سورائینم۔ لائیکو پوڈیم۔ سٹفی سیگریا۔ ٹیلوریم۔

4- چہرے پر۔

اینٹی مونیم کروڈ۔ کاربالک ایسڈ۔ سائیکوٹا وائی روسا۔ کروٹن ٹگ۔ سورائینم۔ یوفوربیا۔ لتھائیرس۔

5- سیون پر۔

6-ہاتھوں کی پشت پر۔

پریمولا۔ پلز لیکوپیڈا۔ کلے مینٹس۔ بربیرس ولگیرس۔ گریفائٹس۔ پٹرولیم۔ بووسٹا۔ جگلانس ریجیا۔ کریوزوٹ۔ میوراٹک ایسڈ۔

7-انگلیوں کے جوڑوں پر۔

بوریکس۔ سیلینیم۔

8-انگوٹھوں کے جوڑوں پر۔

بوریکس۔

9-بھنٹیوں پر اوران کے اردگرد۔

پٹرولیم۔گریفائٹس۔

10-مقعد پر اوراس کے اردگرد۔

بربیرس ولگیرس۔

11-ہتھیلیوں پر۔

کوریلیم روبرم۔بوفو۔رینن کولس بلبوسس۔

12-تلووں پر۔

بوفو۔

13-پاؤں پر۔

جگلانس سنیریا۔گریفائٹس۔کریوزوٹ۔

14-چوتڑ کی ہڈی پر۔

جگلانس سنیریا۔

15- خصیہ یا بیضہ دانی پر۔

کروٹن ٹگ ۔اینٹی مونیم کروڈ۔

16- داڑھی پر۔

کالی سلف ۔آرسنک آئیڈ۔ سیلینیم۔

17- تمام جسم پر۔

کروٹن ٹگ ۔رس ٹاکس۔ سورائینم۔

18- بغلوں میں۔

سورائینم ۔ہیپر سلفر۔

19- دمچی یا تکونیہ ہڈی پر۔

بووسٹا۔

20- نتھنوں پر۔

اینٹی مونیم کروڈ۔

21- گولائی کی شکل میں اگزیما۔

ٹیلوریم (بدبودار مواد)۔

22- داد کی شکل کا اگزیما۔

بیسی لینم ۔برائٹا کارب ۔فولیگوگنی ۔نیٹرم سلف ۔سیپیا ۔ٹیلوریم۔

6

پھنسیاں

BOILS.

1-اناکارڈیم ANACARDIUM.

کھوپڑی پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں جن میں خارش ہو اور اس کے ہمراہ معدہ کی تکالیف، دماغی کمزوری اور پریشانی ہو۔ کمی ہو کھانے سے۔

2-بیلاڈونا BELLADONNA.

سرخ رنگ کی پھنسیاں جو چھونے اور ٹھنڈک سے ذکی الحس ہوں۔

3-بیلس پر BELLIS. PUR.

پھنسیوں کے ہمراہ جلد میں زخموں کی طرح دکھن ہو۔

4-کلکیر یا پکرک CALC PICRIC.

جسم کے ایسے حصوں جہاں کی جلد پتلی ہو مثلاً کانوں، ڈھچی، پنڈلی کی بڑی ہڈی پر پھنسیاں بار بار پیدا ہوں۔

5-ہیپر سلفر HEPAR SULPHUR.

دردناک پھنسیاں جو چھونے اور ٹھنڈک سے ذکی الحس ہوں۔

6-سلیشیا SILICEA.

بہت زیادہ سردی محسوس کرنیوالے افراد میں پھنسیوں کی رغبت۔

7-اکتھیولم ICHTHYOLUM.

چھپاکی نما پھنسیاں فصل کی طرح نکلیں اوران میں شدید خارش ہو۔

8-آرنیکا مونٹ ARNICA MONT.

چھوٹی چھوٹی پھنسیاں فصل کی طرح نکلیں (اکتھیولم)۔

9-فائیٹولکا PHYTOLACCA.

بار بار نکلنے والی پھنسیاں خاص کر گردن پر جن سے درد کرنے والا مواد رسے۔

10-اناتھیرم ANATHERUM.

بار بار نکلنے والی پھنسیاں جن سے خون نکلے۔

نوٹ:۔

1- سمیت خون اور جگہ جگہ نکلنے والی پھنسیاں ایکی نیشیاQ کے دس سے بیس قطرے دن میں چار بار استعمال کرانے سے ختم ہوجاتی ہیں۔ یہ دوسری دواؤں کے ساتھ باری باری بھی دی جاسکتی ہے۔

2- جلد کے نیچے نکلنے والے ٹھنڈے پھوڑے یا پھنسیاں کلکیر یا کارب یا لائیکوپوڈیم کو حسب علامات استعمال کرانے سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

3- چھوٹے یا بڑے پھوڑے جن کا میلان پکنے کی طرف ہو سلیشیا CM کی صرف دو خوراک آدھے گھنٹے کے وقفے سے دینے پر بالکل ختم ہوجاتے ہیں خواہ وہ کتنے ہی گہرے کیوں نہ ہو ۔صرف ایک ہفتہ انتظار کرنا پڑے گا۔

4- درد کرنے والے آبلے پھنسیاں اور پھوڑے ہیپر سلفر 200 دن میں چار بار دینے سے ختم ہوجاتے ہیں۔

5- حاد اور دردناک پھوڑے اور پھنسیاں بیلا ڈونا اور ہیپر سلفر 30 طاقت میں باری باری دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

6- پھوڑے پھنسیوں کو پھاڑنے اور پیپ نکالنے کے لیے ہیپر سلفر 3x بار بار دینا ضروری ہے۔ سبز مواد والے پھوڑوں میں مرک سال بہتر کام کرتا ہے۔ لیکیسس پھوڑوں کا منہ بناتا اور انہیں پھاڑتا ہے۔

7- فائٹولکا ان پھوڑے پھنسیوں اور کاربنکلوں میں مفید ہے جن میں شدید جلن ہو اور رات کے وقت تکلیف بڑھ جائے۔ یہ دوا اکثر غدوددوں کے متورم ہونے میں استعمال کی جاتی ہے۔

8- اگر پستانوں کے پھوڑوں میں سلیشیا کو بروقت استعمال کیا جائے تو وہ ان پھوڑوں کو جلدی پھاڑ دیتی ہے۔

7

آبلے۔ چھالے

BLISTERS

AMMONIUM CARB. **1-ایمونیم کارب**

جلن دار نیلگوں آبلے جن میں شدید جلن ہو۔

AMMONIUM MUR. **2-ایمونیم میور**

جسم کے کسی بھی حصہ پر جلن دار آبلے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے افاقہ ہو۔

MANCINELLA. **3-مین سنیلا**

بڑے بڑے آبلے جیسے کہ جلنے سے ہوتے ہیں (کینتھرس)۔

DULCA MARA. **4-ڈلکا مارا**

بارش کے موسم میں نکلنے والے چھوٹے چھوٹے آبلے۔

RANUNCULUS SEC. **5-رینن کولس سیکلیریٹس**

چھوٹے چھوٹے آبلے جو بڑے بڑے ہو جائیں اور ان میں تیزابی پانی بھر جائے۔

APIS MELL. **6-ایپس میلی فیکا**

پھولے ہوئے آبلے جن میں شدید جلن اور ڈنگ مارنے والے درد ہوں۔ ٹھنڈی چیز

لگانے سے افاقہ ہو۔

7- نیٹرم میور NATRUM MUR.

بخار کے بعد منہ کے اردگرد نکلنے والے نیلگوں آبلے۔

8- سکیل کار SECALE COR.

جلن دار نیلگوں آبلے۔ ٹھنڈی چیزیں لگانے سے تسکین ہو۔

9- یوفوربیم EUPHORBIUM.

چھوٹے چھوٹے سڑے ہوئے خون والے آبلے جن میں شدید جلن اور ڈنگ مارنے والے

درد ہوں۔

10- کینتھرس CANTHARIS.

جلن دار آبلے جن کے ہمراہ پیشاب جلن کے ساتھ آئے۔

8

نملہ۔ شور

HERPES ZOSTER.

یہ ایک جلدی مرض ہے جس میں چھوٹے چھوٹے صفراوی دانے نکل آتے ہیں۔ جسم پر چھالے پڑ جاتے ہیں اور ران پر سوزش آ جاتی ہے۔

1- آئرس ورسیکالر
IRIS VERS.

دانوں کے ساتھ معدہ کی خرابی ہوتی ہے خاص کر جلن دار قے آتی ہے۔

2- مرک سال
MERC SOL.

دانوں کے ساتھ پسینہ کی رغبت اور زود حسی ہوتی ہے۔ تکلیف ہمیشہ رات کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

3- رسٹاکس
RHUS TOX.

دانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے اور سوزش' بے آرامی اور بے خوابی ہوتی ہے۔ رات کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

4- مینتھا پپ
MENTHA PIPE.

دانوں کے ہمراہ پیٹ ابھرا ہوا یا پھولا ہوا ہوتا ہے

5- رینن کولس بلبوسس
RANUNCULUS BULB.

نیلگوں دانے جن میں شدید جلن اور خارش ہوتی ہے۔ ٹھنڈے اور مرطوب موسم میں زیادتی

ہوتی ہے۔

6-اینتھراسینم ANTHRACINUM.

دانوں میں ہولناک جلن اور ڈنگ لگنے کی مانند درد ہوتا ہے۔

7-اپیس میلی فیکا APIS MELL.

دانے بہت جلد پھیل جائیں اور ان میں سوزش، جلن اور ڈنگ لگنے کی مانند درد ہو۔لباس اتارنے سے سکون ملے۔

8-زنکم میٹ ZINCUM MET.

دانوں کے اثرات جسم کے اندر چلے جائیں۔جلد پر کسی چیز کے رینگنے کا احساس ہو اور دماغی اور جسمانی پریشانی ہو۔

(9)

شگاف - چیر

FISSURES.

1-اینتھراسینم ANTHRACINUM.

زبان پر چیر یعنی شگاف پڑ جائیں (ارنڈو)۔

2-آرم ٹرائفلم ARUM TRIPH.

ہونٹوں اور زبان پر چیر آ جائیں۔

3-پیٹرولیم PETROLIUM.

ہاتھوں' پاؤں' نتھنوں' ناک کی نوک' انگلیوں کے سروں' کانوں کے اندر اور باہر اور سیون پر موسم سرما میں چیر آ جائیں۔ شدید خارش ہو۔

4-سارسپریلا SARSAPARILLA.

ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھوں پر چیر آ جائیں۔ نہانے دھونے سے اور موسم گرما میں شدت ہو۔

5- سینی کیولا SANICULA.

ہاتھوں' انگلیوں اور کان کے پیچھے چیر آ جائیں۔ بچوں اور عورتوں میں جو قبض کا شکار ہوں بہت مفید ہے۔

6- گریفائٹس GRAPHITES.

جسم کے کسی بھی حصہ پر چیرا آجائیں جن میں نمی ہو اور شدید خارش ہو۔

7-اینٹی مونیم کروڈ ANTIM CRUD.

نتھنوں پر اور منہ کے کناروں پر چیرا جائیں جو ٹھنڈے پانی کیساتھ دھونے سے یا نہانے سے ذکی الحس ہوں۔

8-میلنڈرنیم MALANDRINUM.

چیچک کا ٹیکہ لگنے سے ہاتھوں اور پاؤں پر شگاف یا چیر پڑ جائیں۔

9- سس ٹس کیناڈنس CISTUS CAN.

ہاتھوں پر گہرے شگاف۔ شدید خارش اور مریض سردی سے بہت زیادہ ذکی الحس ہو۔

10- مینگنیم ایسیٹیکم MANGANUM ACET.

جوڑوں کی تہوں کے اندر کی جانب گہرے شگاف پڑ جائیں۔

11- کالی آرسنک KALI ARSENIC.

کہنیوں اور گھٹنوں کے جوڑوں کے اندر کی طرف شگاف پڑ جائیں۔

12-ارنڈو ARUNDO.

انگلیوں اور ایڑیوں پر شگاف پڑ جائیں۔ شدید خارش اور جسم پر کسی چیز کے رینگنے کا احساس پایا جائے۔

13-زیروفائیلم XEROPHYLLUM.

جلد کے کسی حصہ پر چیرا آجائیں اور وہ چمڑے کی مانند ہوگئی ہو۔

14- پکس لیکویڈا PIX LIQUIDA.

ہاتھوں کی پشت پر شگاف پڑ جائیں۔ان میں خارش ہو اور خون نکلے۔

15-ریٹنہیا RATANHIA.

معقد یا مبرز پر چیر یا شگاف پڑ جائیں (گریفائٹس)۔

16-سلیشیا SILICEA.

انگلیوں کے سرے پھٹ جائیں۔

17-یوجینیا جمبوس EUGENIA JAB.

پاؤں کے انگوٹھوں پر چیر آ جائیں۔

18-ہیپر سلفر HEPAR SULPH.

ہاتھوں اور پاؤں پر شگاف پڑ جائیں۔ان میں شدید درد ہو۔وہ چھونے اور ٹھنڈک سے ذکی الحس ہوں۔

19- کنڈورانگو CONDURANGO.

منہ کے کناروں پر شگاف پڑنے کی بہترین دوا ہے۔اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرنی چاہیے۔

10

جلد خور زخم یا خراشیں

EXCORIATIONS (Sore.)

1-ایپس میلی فیکا APIS MELL.

ابتداء میں جبکہ پیازی (ہلکے گلابی) رنگ کی بڑی بڑی پھنسیاں نکلیں جن میں شدید خارش، جلن اور ڈنگ لگنے کے سے درد ہوں۔ آماس والا استسقاء ہو۔ شام کے وقت زیادتی اور لباس اتارنے سے کمی ہو۔

2-رسٹاکس RHUS TOX.

سرخ رنگ کی بڑی بڑی متورم پھنسیاں جن میں شدید خارش ہو۔ زیادتی ہو آرام کے وقت۔ رات کے وقت مریض کو نیند نہ آئے۔

3-ارٹیکا یورنس URTICA URENS.

چھوٹے چھوٹے چھلکے اترنے والے دانے جن میں شدید خارش اور جلن ہو۔ جلد پر چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں۔ زیادتی ہو سرد مرطوب ہوا میں بھیگ جانے سے۔

4-بووسٹا BOVISTA.

سرخبادہ کے دانے جھنڈ کی شکل میں نکلیں۔ بعض اوقات ان کے ساتھ اسہال بھی آتے ہیں۔ زیادتی ہو صبح کے وقت، صبح کے وقت سیر کرنے سے اور نہانے دھونے سے۔

5-سورائینم PSORINUM.

پرانی تکلیف۔ زیادتی ہو سورج کی گرمی سے' ٹھنڈک سے اور محنت کرنے سے۔

6-اینٹی پائیرین ANTIPYRINE.

جلد پر سرخ رنگ کے دانے جو اچانک پیدا ہوں اور اچانک گم ہو جائیں۔

7-اینٹی مونیم کروڈ ANITM CRUD.

خسرہ کے دانوں کی مانند ایگزیما جس کے ساتھ معدہ کی خرابیاں بھی شامل ہوں خارش اور ذہنی پریشانی ہو۔ زیادتی ہو شام کے وقت' گرمی سے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ نہانے سے۔ کمی ہو کھلی ہوا میں۔

8-اسٹاکس فلوویا ASTACUS FLU.

جگر کی خرابیوں کے ساتھ چھپاکی وغیرہ۔ یرقان کے ساتھ شدید خارش۔ کپڑے اتارنے سے شدت ہو۔

9- کوپے وا COPAIVA.

جلد پر گول گول دھبے جن میں خارش ہو اور اس کے ساتھ قبض اور بخار ہو۔

10- آرسنک البم ARSENIC ALB.

دانوں یا زخموں کے ساتھ بہت زیادہ دماغی وجسمانی پریشانی ہو۔

11- نیٹرم میور NATRUM MUR.

پرانی تکلیف۔ زیادتی ہو محنت مشقت سے اور گرمی سے۔

12-ریومکس RUMEX.

ٹانگوں اور پاؤں پر شدید خارش' زیادتی ہو شام کے وقت' سرد ہوا لگنے سے اور لباس اتارتے وقت۔

11

داغ دھبے

SOPTS.

1-سفید رنگ کے *WHITE.*

ایلومینا۔ آرسنک البم۔ فاسفورس۔ سیپیا۔ سلیشیا۔ سلفر۔ آرسنک سلف فلیوا۔ کلکیریا کارب ۔مرکسال۔ نیٹرم کارب۔ نیٹرم میور۔ آرم میٹ۔ گریفائٹس۔

2-سیاہ رنگ کے *BLACK.*

آرسنک البم۔ لیکیسس۔ رسٹاکس۔ سکیل کار۔ لائکوپوڈیم۔ کاربو اینی میلس۔ کونیم۔ نائٹرک ایسڈ۔ کروٹیلس ہرائیڈ۔ بوتھراپس۔

3-نیلے رنگ کے *BLUISH.*

آرنیکا۔ آرسنک البم۔ لیکیسس۔ لیڈم پال۔ رسٹاکس۔ مارفینم۔ سلفیورک ایسڈ۔ کونیم۔ وریٹرم البم۔ ڈیجی ٹیلس۔ ہائیوسائمس۔ کیوپرم میٹ۔

4-نیلگوں سرخ رنگ کے *BLUISH - RED.*

اینتھراسینم۔ ایپس میلی فیکا۔ آرسنک البم۔ بیلاڈونا۔ کروٹیلس ہرائیڈ۔ ایپس۔ لیکیسس۔ فاسفورس۔

5-تانبے کے رنگ کے *REDDISH "COPPERY"*

ایمونیم کارب۔ ایمونیم میور۔ بیلاڈونا۔ کروکس سٹائیوا۔ مرک سال۔ رسٹاکس۔ سٹرامونیم۔

کاربوانی میلس۔ وریٹرم البم۔ کاس کیکٹائی۔ سیپیا۔ سباڈلا۔ کریوزوٹ۔ روٹا۔ ٹیلوریم۔ کوریلیم۔ گریفائٹس۔

6-خاکی یا بھورے رنگ کے BROWN.

نائٹرک ایسڈ۔ فاسفورس۔ سیپیا۔ آئیوڈیم۔ لائیکوپوڈیم۔ کارڈوس مریانس۔ تھوجا۔ (ہاتھوں اور بازوؤں پر)۔

7-زردی مائل YELLOWSH.

آرنیکا۔ کونیم۔ فیرم میٹ۔ کالی کارب۔ لائی سن۔ فاسفورس۔ نیٹرم فاس۔ کروٹیلس ہرائیڈ۔ پیٹرولیم۔ سلفر۔ چیلی ڈونیم۔ آرسنک البم۔ نکس وامیکا۔ پلمبم میٹ۔ سیپیا۔ فائی ٹولکا۔

8-سبز رنگ کے GREEN.

کونیم۔

9-جگری داغ LIVER-SPOT.

لیکیسس۔ لائیکوپوڈیم۔ مرک سال۔ نائیٹرک ایسڈ۔ سیپیا۔ سلفر۔ آرم میٹ۔ لاروسریس۔ میزریم۔ نیٹرم کارب۔ فاسفورس۔

12

زخموں کے نشان

CICATRICE.

(زخموں کے اندمال ہو جانے کے بعد رہ جانے والے نشان)

Sear After A Wound is Healed.

1- کاسٹیکم CAUSTICUM.

پرانی چوٹیں دوبارہ تازہ ہو جائیں۔

2- فلورک ایسڈ FLUORIC ACID.

زخموں کے نشانوں میں خارش ہونے لگے۔

3- گریفائٹس GRAPHITES.

پرانے دنبلوں یا زخموں کے نشان دوبارہ پھوٹ آئیں اور ان میں سے چپک دار مواد رسے۔

4- سلیشیا SILICEA.

زخموں کے نشانوں میں اچانک درد شروع ہو جائے اور ان کے پکنے کا اندیشہ ہو۔

5- فائی ٹولکا PHYTOLACCA.

عورتوں کے پستانوں کے زخموں کے نشان دوبارہ پھوٹ پڑیں۔

13

چنبل۔ قوبا

PSORIASIS.

ایک جلدی بیماری جس میں جسم پر چھلکوں والے نشانات بن جاتے ہیں اور ان میں خارش ہوتی ہے۔

1- آرسنک آئیڈ ARSENIC IOD.

پرانی تکلیف۔ بہت زیادہ کھجلی ہو اور چھلکے اتریں۔

2- ہائیڈروکوٹائل HYDROCOTYLE.

دھڑ، سینہ، بازو اور ٹانگوں، ہتھیلیوں اور تلووں پر چنبل جو چھلکوں کی صورت میں ادھڑنے لگے۔ ناقابل برداشت کھجلی خاص کر تلووں میں۔

3- پٹرولیم PETROLIUM.

داغوں پر سے سبز رنگ کے چھلکے اتریں۔ شدید کھجلی ہو۔ کھجلانے سے جلد سرخ اور زخمی ہو جائے اور اس میں سے رطوبت رسنے لگے۔ مقام تکلیف زیادہ تر ہاتھ ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں شدت ہو جاتی ہے۔

4- بوریکس BORAX.

ہاتھوں کی پشت پر چنبل، شدید کھجلی۔ گرم موسم میں شدت ہو جاتی ہے۔

5- کالی آرسنک KALI ARSENIC.

پرانی چنبل۔ خارش اور خشکی ہو۔ چھلکے اتریں۔ گرمی سے اور لباس اتارنے سے افاقہ ہو۔

6- کالی بروم KALI BROM.

چہرے، چھاتی اور کندھوں پر چنبل ہمراہ بے خوابی یا خواب خرامی یعنی رات کے وقت خواب دیکھے یا نیند میں اٹھ کر چلے پھرے۔

7- تھائیرائیڈینم THYROIDINUM.

موٹے آدمیوں کی چنبل جس میں ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوں۔

8- لائیکوپوڈیم LYCOPODIUM.

پیشاب اور جگر کی تکالیف میں جسم کے دائیں جانب چنبل نکلے۔ گرم خوراک کی خواہش ہو۔

9- سیپیا SEPIA.

عورتوں میں گول داغوں والی چنبل جس کے ساتھ رحم کی تکالیف بھی ہوں۔

10- آئرس ورسیکالر IRIS VERS.

چنبل کا تعلق معدہ کی خرابیوں کے ساتھ ہو۔ بے قاعدہ چتے جن کے اوپر چمکدار چھلکے ہوں۔

11- کالی سلف KALI SULPH.

چنبل میں بہترین دوا ہے جبکہ جلد خشک ہو۔ شدید خارش اور جلن ہو اور بہت زیادہ چھلکے اتریں۔

14

گانٹھیں

NODES.

جلد کے اندر اور اوپر۔ ہڈیوں پر چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں یا ڈھیلے

Small Lumps on and Under Skin, on Bones.

1-فائی ٹولکا PHYTOLACCA.

اس دوا سے ڈاکٹر کینٹ نے کھوپڑی جلد اور ہڈیوں کی آتشکی گانٹھوں کو ٹھیک کیا ہے۔ گانٹھوں کی کارآمد دوا ہے۔

2-ہکلا لاوا HECLA LAVA.

ہڈیوں' پستانوں' مسوڑھوں' جبڑوں اور دانتوں پر گانٹھوں کی کارآمد دوا ہے۔

3-آئیوڈیم IODIUM.

سوکھے ہوئے کمزور مریضوں جن کو بھوک بہت زیادہ لگتی ہو کی گانٹھوں کی دوا ہے۔

4-کالی آرسنک KALI ARSENIC.

جلد کے اندر اور جوڑوں پر گانٹھیں جن کے ہمراہ کمی خون اور خارش ہو۔

5-کالی آئیڈ KALI IOD.

کھوپڑی پر' جلد کے اندر یا اوپر گانٹھیں' مریض کھلی ہوا کی بہت زیادہ خواہش جبکہ گرمی اور گرم

کپڑوں سے نفرت کرتا ہو۔

6-لائیکو پوڈیم LYCOPODIUM.

جگر اور پیشاب کی تکالیف کیساتھ جلد کے اندر گانٹھیں۔ مریض گرم غذا اور مشروبات کی خواہش کرتا ہے۔

7-میگنیشیا کارب MAG. CARB.

جلد کے نیچے گانٹھیں ہمراہ کھٹے ڈکار اور ٹھنڈک سے ذکی الحسی۔ دودھ ناپسند۔

8-سنابیرس SINNABARIS.

جب خون میں آتشک کا زہر شامل ہو جائے۔

9-ہپوزینم HIPPOZAENIUM.

بازوؤں پر گانٹھیں۔ جوڑوں کی سوجن میں کمی بیشی نہ ہو۔

10-فلورک ایسڈ FLOURIC ACID.

گرم خون والے افراد کی گانٹھیں جو گرمی کو برداشت نہ کرسکیں۔

11-فائی سالس PHYSALIS.

پیشانی اور ہاتھ کے نچلے حصہ میں گانٹھیں۔

12-سٹلنجیا STILLINGIA.

جگر کا فعل سست اور ساتھ ہی قبض ہو۔ مریض آتشکی، خنازیری اور گٹھیاوی مزاج کا ہوتا ہے۔ مدر ٹنکچر میں زیادہ کام کرتی ہے۔

(15)

گوشت۔خود پھوڑا

CARBUNCLE.

سرخ رنگ کے گرم اور گہرے پھوڑے یا زخم جن میں شدید جلن ہوتی ہے اور ان میں سے کیچڑ جیسا مواد نکلتا ہے۔ یہ پھوڑے اکثر پشت پر نکلتے ہیں۔

1-انتھراسینم ANTHRACINUM.

یہ کاربنکل سے تیار کردہ نوسوڈز ہے اس وقت بہت مفید ثابت ہوتی ہے جبکہ کاربنکل میں ہولناک جلن ہو۔ یہ عفونتی ورموں اور مہلک ناسور کے علاوہ جانوروں کے وبائی ورم طحال میں بھی مفید ہے۔

2-ٹیرنٹولا کیوبنس TARENTULA CUB.

جلد پر ارغوانی رنگ کی جھلک اور کاربنکل میں شدید جلن اور ڈنگ لگنے کا سا درد ہو۔ خون میں پراگندگی آنا اور پیپ والی کیفیت کا پیدا ہونا اس کی خاص علامت ہے۔

3-آرسنک البم ARSENIC ALB.

کاربنکل، زہریلے زخم، چھپاکی اور چنبل وغیرہ جس کے ساتھ شدید جلن، کھجلی اور بے چینی ہو۔ کھجلانے اور ٹھنڈک سے علامات میں زیادتی ہو جبکہ گرمی سے افاقہ ہو۔

4-سلیشیا SILICEA.

پکنے والے ورم، پھوڑے، پرانے ناسور کی قسم کے زخم جن میں پیپ پڑ گئی ہو۔ یہ پیپ نکالنے

کے عمل کو تیز کرتی ہے۔ معمولی سی خراش میں بھی پیپ پڑ جاتی ہے اور پرانے زخموں کے آس پاس نئے اور تازہ ابھار پیدا ہو جاتے ہیں۔

5- میوراٹک ایسڈ MURATIC ACID.

کاربنکل اور پھنسیوں کی طرح آبلہ دار ابھار جن میں شدید کھجلی ہو (رسٹاکس)۔ جلد نیلگوں ارغوانی' ٹانگوں پر بدبودار زخم اور ہاتھوں کی پشت پر ایگزیما کی نمبر ایک دوا ہے۔

6- لیکیسس LACHESIS.

کاربنکل' پھوڑے اور زخم جن کے آس پاس کی جلد ارغوانی رنگت اختیار کر جائے اور گرم پسینہ آئے۔ خون میں پیپ پیدا کرنیوالے بیکٹیریا سرایت کر جائیں جن کے باعث جسم پر پیپ دار پھوڑے پیدا ہو جائیں۔ عمر رسیدہ افراد میں سرخباد گومڑیاں اور جالیدار نسیجوں میں سوزش پیدا ہو جائے۔ اونچی طاقتوں خاص کر 200 میں بہت مفید ہے۔

نوٹ:۔

1- آغاز مرض میں جبکہ جلد سرخ۔ گرم اور اس میں شدید جلن ہو تو بیلاڈونا اور ٹیرنٹولا کیوبنس باری باری استعمال کرنے سے مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

2- جب کاربنکل یا زخم سے بکثرت پیپ نکل رہی ہو تو مائیرسٹیکا سیبی فیرا Myristica Seb. کا استعمال کلکیریا سلف ہیپر سلفر اور سلیشیا کی نسبت زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ 10 سے 15 قطرے دن میں بار بار۔

3- جب بہت زیادہ بے چینی اور بے خوابی ہو۔ مریض بستر پر کروٹ پر کروٹ بدلے۔ کل چین اور کسی طرف بھی چین نہ آئے تو رسٹاکس 200 کا بار بار استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

4- کاربنکل میں استعمال ہونیوالی ادویات بسہری Whitlow ''ناخن کی جڑ میں پھوڑا'' کے لیے بھی مفید ثابت ہوتی ہیں۔

(16)

گینگرین

GANGRENE.

جلد اور ہڈیوں کی بوسیدگی اور گلنا سڑنا

Putrifaction and Mortification of Skin or Bones.

1- سکیل کار SECALE COR.

خشک گینگرین جو آہستہ آہستہ بڑھے جس کے ساتھ بہت زیادہ جلن اور گرمی محسوس ہو۔ جلد کا رنگ نیلگوں ہو اور اس کے نیچے چیونٹیاں سی رینگتی محسوس ہوں۔ چھونے سے جلد سرد محسوس ہو لیکن اس کے باوجود مریض جسم کو خاص کر متاثرہ حصوں کو ڈھانپنا نہ چاہے۔

2- یوفوربیم EUPHORBIUM.

گینگرین کے ساتھ بہت زیادہ جلن ہو اور دانتوں سے کاٹے جانے یا ڈنگ لگنے تکلیف ہو ۔آبلوں والا سرخباد' کاربنکل اور پرانے زخم جو مندمل ہونے میں نہ آئیں۔

3- لیکیسس LACHESIS.

جلد کا رنگ نیلگوں اور ارغوانی سا ہو۔ گرم پسینہ آئے اور شدید نقاہت ہو۔ علامات زیادہ تر بائیں جانب پیدا ہوں اور نیند کے بعد زیادہ ہو جائیں۔ عمر رسیدہ افراد کی گینگرین میں بہت مفید ہے۔

4- کروٹیلس ہوریڈس CROTALUS HORRIDUS.

گینگرین کا خدشہ جس میں زخموں سے سیاہ رنگ کے بدبودار خون کا اخراج ہو۔ پورے جسم کا رنگ زرد ہو اور دائیں نصف حصہ کی جلد بے حد ذکی الحس ہو۔ پسینہ خون آمیز آئے۔ دباؤ سے تکلیف کے احساس میں کمی ہو۔

5- کریوزوٹم KREOSOTUM.

عمر رسیدہ افراد کی گینگرین۔ مسوڑھوں اور رحم کے زخموں سے بدبودار خون بہے اور ان میں جلن ہو۔ جسم پر کھجلی اور تلووں میں جلن ہو جو شام کے وقت زیادہ ہو جائے۔ ہاتھوں کی پشت اور انگلیوں پر اگزیما کی سی کیفیت ہو۔

6- سلفیورک ایسڈ SULPHURIC ACID.

چوٹ آنے کے بعد گینگرین کا خدشہ جلد پر نیلگوں یا سرخ رنگ کے داغ جن میں کھجلی ہو جسم کے تمام مخارج سے سیاہ رنگ کے خون کا اخراج ہو۔ بوائیاں جن میں گینگرین (سڑاؤ) کی کیفیت اختیار کر لینے کا میلان پایا جائے۔

7- بوتھراپس BOTHROPS.

جلد سوجی ہوئی نیلگوں اور سرد ہو۔ مریض بیحد کمزور ہو۔ جسم کے ہر مخرج سے سیلان خون اور جسم پر کالے داغ ہوں۔ پاخانہ خون آمیز آئے۔

8- کاسٹیکم CAUSTICUM.

پرانی جلی ہوئی جگہ جو شفایاب نہ ہو بلکہ گینگرین بن جانے کا خدشہ ہو۔ پرانا زخم پھر سے کھل جائے اور ٹھیک ہونے میں نہ آئے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں جلد پھٹ جائے۔

9- اینتھراسینم ANTHRACINUM.

زخموں میں ناقابل برداشت جلن اور خراب قسم کے اخراج ہوں۔ جسم کے کسی بھی مخرج سے سیاہ گاڑھا کولتار جیسا اخراج خون جس میں بہت جلد سڑاند پیدا ہو جائے۔

10- آرسنک البم ARSENIC ALB.

جلد سیاہی مائل، متورم اور خشک ہو جس میں شدید جلن اور کھجلی ہو۔ مہلک زخم جن سے بدبودار مواد خارج ہو۔ سردار پڑ جانے والے ورم جن کا میلان گینگرین کی طرف ہو۔ کھجلانے سے اور ٹھنڈک سے علامات میں زیادتی ہو اور گرمی سے افاقہ ہو۔ شدید بے چینی۔ شدید نقاہت اور موت کا خوف ہوتا ہے مریض بار بار گھونٹ دو گھونٹ پانی پیتا ہے۔

نوٹ:۔

ایکی نیشا Echinacea Q کے بیس سے 30 قطرے قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں کئی بار استعمال کرنے سے خون کا زہریلا پن دور ہو جاتا ہے۔ دوسری ادویات کے استعمال کے دوران اس دوا کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(17)

جذام۔کوڑھ

LEPROSY.

1۔اناکارڈیم ANACARDIUM.

شدید کھجلی جس کے ساتھ مریض ذہنی طور پر بدمزاج ہو۔زیادتی گرم پانی لگائے جانے سے جبکہ کی کھانے سے، ملنے سے اور کسی پہلو کے بل لیٹنے سے ہو۔

2۔ہائیڈروکوٹائل HYDROCOTYLE.

جلد پر گول چکر کی شکل کے داغ جن کے کناروں پر کھرنڈ کی طرح چھلکے ہوں۔ ناقابل برداشت کھجلی خاص کر تلووں میں۔پسینہ کی کثرت ہو۔جلد کی بالائی تہہ موٹی اور سخت ہو جائے اور اس پر کھجلی ہو۔

3۔ کروٹیلس ہوریڈس CROTALUS HORR.

جلد زرد اور سوئی ہوئی۔جسم پر نیلے اور ارغوانی داغ جن کے ساتھ اخراج خون بھی شامل ہو۔ جسم کے دائیں نصف حصہ کی جلد بے حد ذکی الحس ہو۔

4۔بوتھراپس BOTHROPS.

ابتداء میں بہت مفید ہے۔جلد سوجی ہوئی نیلگوں اور سیلان خون کے باعث سرد پڑ جائے۔

5۔ کیلوٹروپس CALOTROPIS.

آتشکی مزاج مریضوں کے جذام میں بہت مفید ہے جو اس کے ساتھ معدہ میں گرمی محسوس

کرے۔ یہ دوا جلد میں دوران خون کو بڑھاتی ہے۔

6-ہونگ نان HOANG NON.

جب مریض نڈھال ہو اور ساتھ ہی سر چکرائے۔ ہاتھ پاؤں میں بے حسی اور جھنجھناہٹ ہو۔ نچلا جبڑا غیر اختیاری طور پر حرکت میں رہے تو مدر ٹنکچر کے پندرہ سے بیس قطرے دن میں چار بار استعمال کرنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

7-ہورا برازیل HURA BRAZIL.

یہ دوا جذام یعنی کوڑھ میں بہت مفید ہے جبکہ مریض یہ محسوس کرے کہ اس کی جلد کھنچ کرتی ہوئی ہے یا جیسے جسم کسی جانور کی کھال میں بندھا ہوا ہے۔

8-آرسنک البم ARSENIC ALB.

مریض شدید بے چینی شدید نقاہت اور کمزوری محسوس کرے اور ساتھ ہی بے خوابی اور موت کا خوف ہو۔ گرمی سے تکلیف میں کمی محسوس ہو۔

(18)

حجاموں کی خارش

حجام کے استرے سے تھوڑی سے کانوں تک خارش ہو جانا

1-فائی ٹولکا PHYTOLACCA.

حجام کی خارش میں بیرونی اور اندرونی طور پر اس دوا کا استعمال بہت مفید ہے۔ دوسو طاقت اندرونی طور پر کھلانے سے بہتر نتائج نکلتے ہیں۔

2-سلفر آئیڈ SULPHUR IOD.

حجامی خارش میں بہت مفید ہے جبکہ چہرے پر چھوٹی چھوٹی سخت پھنسیاں نکل آئیں۔

3-تھوجا THUJA.

سائیکوسس مریضوں میں جبکہ پھنسیاں ذکی الحس ہوں اور چھونے سے درد محسوس کریں۔

19

زخم۔ گھاؤ۔ قرحہ

ULCERS.

نوٹ:۔

معمولی زخموں کے علاوہ باقی سب زخموں کا علاج کرتے وقت مریض کے مزاجی علاج کی طرف خیال کرنا لازمی ہے۔ محلول' لوشن اور مرہم وغیرہ کا استعمال آخر میں ملاحظہ کریں۔

1-سلیشیا SILICEA.

مسوڑھوں' پستانوں' جوڑوں اور مقعد کے پرانے ناسوری زخم جن سے پتلا اور بدبودار مواد رستا رہتا ہے۔ خارجی طور پر سلیشیا چھ کا محلول یا کیلنڈولا مرہم استعمال کریں۔

2-ہائیڈراسٹس HYDRASTIS.

ٹانگوں پر نہ مندمل ہونے والے زخم۔ خارجی طور پر اس دوا کا محلول یا مرہم لگائیں۔

3-نائیٹرک ایسڈ NITRIC ACID.

ہڈیوں کو کھا جانے والے آتشک کے زخم۔ سخت اٹھے ہوئے بے قاعدہ کنارے۔ زخموں میں ڈنگ لگنے کے سے سخت درد۔ زخموں کو چھونے سے خون بہنے لگے۔ خارجی طور پر 1x کا محلول استعمال کریں۔

4-اسٹریاس روبینس ASTERIAS RUBENS.

بائیں جانب کے پرانے زخم جن کے کنارے ذکی الحس ہوں اور ان سے بدبودار مواد خارج

ہو۔خارجی طور پر کیلنڈولا محلول استعمال کریں۔

5-لیکیسس LACHESIS.

نیلگوں رنگ کے اکساہٹ پیدا کرنے والے زخم جن سے آسانی سے خون بہنے لگے۔خارجی طور پر کیلنڈولا لوشن استعمال کریں۔

6-ہیمامیلس HEMAMELIS.

وریدوں کے زخم جن کے ساتھ بہت زیادہ ذکی الحسی ہو۔خارجی طور پر اس دوا کا محلول یا مرہم استعمال کریں۔

7- کارڈووَس مریانس CARDUUS MAR.

وریدوں کی گانٹھوں میں بڑے بڑے زخم جن کے ساتھ تلی اور جگر بڑھے ہوئے ہوں۔خارجی طور پر کیلنڈولا لوشن یا مرہم استعمال کریں۔

8-آرسنک البم ARSENIC ALB.

زخموں میں شدید جلن اور شدید درد۔مریض بہت زیادہ بے چینی اور کمزوری محسوس کرے اور زخموں کو ڈھانپ کر رکھے۔خارجی طور پر اس دوا کی تین طاقت کا محلول یا لوشن یا مرہم استعمال کریں۔

9-فاسفورس PHOSPHORUS.

ایسے زخم جو بچھو سے کاٹے گئے معلوم ہوں اور ان سے جلد خون بہنے لگے خاص کر ماہواری کے دوران زخموں کے اردگرد چھوٹے چھوٹے زخم بنتے جائیں تو یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔خارجی طور پر کیلنڈولا لوشن یا مرہم استعمال کریں۔

10-میزیریم MEZERIUM.

زخموں کی جڑ میں سرخی اور ذکی الحسی۔جلد خون بہنے لگے۔رات کے وقت درد شدت اختیار

کرجائے۔ چپکے ہوئے کھرنڈ کے نیچے پیپ بننے کا رجحان اور اس کے نیچے پیپ جمع ہو جائے
۔خارجی طور پر اسی دوا کا محلول یا مرہم استعمال کریں۔

11-پی اونیا PAEONIA.

زخموں میں بہت زیادہ درد ہو تو اس دوا کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کریں۔

12- کاربو ویج CARBO VEG.

جب بے حد کمزوری ہو اور جسم ٹھنڈا ہو تو اس دوا کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

20

کینسر۔سرطان

CANCER.

معالجاتی اشارات

REPERTORY

(ڈاکٹر کینٹ' ڈاکٹر بورک اور ڈاکٹر گرمر کے لٹریچر سے ماخوذ)

1۔زبان کا کینسر CANCER OF TONGUE.

1۔آرسنک البم۔آرم میور۔کاربوائی میلس۔کروٹیلس ہوریڈس۔کرومک ایسڈ۔فولیگو۔گالیم۔ہائیڈراسٹس۔کالی کلوریا میور۔کالی سایانٹس۔لیکیسس۔میوراٹک ایسڈ۔نائٹرک ایسڈ۔ریڈیم بروم۔سلیشیا۔تھوجا۔

2۔ایپس۔ایلومینا۔آرم میٹ۔آرم آئیڈ۔بینز وئیک ایسڈ۔کلکیر یا کارب۔کاسٹیکم۔سٹرک ایسڈ۔کونیم۔کالی بائی۔نکس وامیکا۔فاسفورس۔فائی ٹولکا۔سپیا۔سلفر۔

2۔ہڈیوں کا کینسر CANCER OF BONES.

1۔ایسڈ فلور۔آرم میٹ۔کونیم۔کلکیریا ہائیپو فاس۔نائیٹرک ایسڈ۔فاسفورس۔سلیشیا۔تھریڈین۔

2۔کلکیر یا فلور۔کلکیر یا کارب۔ہیپر سلفر۔ہکلا لاوا۔لائیکو پوڈیم۔سفلینم۔تھوجا۔

3۔ہونٹوں کا کینسر CANCER OF LIPS.

آرسنک البم۔کنڈورانگو۔ہائیڈراسٹس۔سپیا۔تھوجا۔

1۔آرسنک البم۔کنڈورانگو۔ہائیڈراسٹس۔سپیا۔تھوجا۔

2۔ایسٹک ایسڈ۔آرسنک آئیڈ۔کونیم۔کلکیریا کارب۔گریفائٹس۔کریوزوٹ۔ فاسفورس۔فائی ٹولکا۔

4۔مسوڑھوں کا کینسر CANCER OF GUMS.

کاربوویج۔ہائیڈراسٹس۔کریوزوٹ۔مرک سال۔مرک کار۔نائیٹرک ایسڈ۔ سس ٹس کین۔سلیشیا۔

5۔تالو کی ہڈی کا کینسر CANCER OF PLATE.

آرم میور۔کالی بائی۔مرک سایانٹس۔مرک کار۔نائیٹرک ایسڈ۔ٹرگیز کیم۔سنا بیرس۔

6۔حلق کا کینسر CANCER OF THROAT.

کاربوانیملس۔ٹیرنٹولا ہسپانیہ۔لیکیسس۔

7۔حنجرہ کا کینسر CANCER OF LARYNX.

1۔نائیٹرک ایسڈ۔تھوجا۔

2۔آرسنک البم۔مرک سال۔فاسفورس۔سینگوئنیریا۔لیکیسس۔

8۔پھیپھڑوں کا کینسر CANCER OF LUNGS.

1۔آرسنک آئیڈ۔کاربوانیملس۔کریوزوٹ۔لیکیسس۔سینگوئنیریا۔ہیپر فاس۔

2۔آرسنک البم۔برومیم۔کاربوویج۔کروٹیلس ہوریڈس۔کوبالٹم۔کالی کارب۔کالی آئیڈ۔فاسفورس۔سکیل کار۔تھریڈین۔

9۔سینہ کی ہڈیوں کا کینسر CANCER OF STERNUM.

آرسنک البم۔ٹیوبرکولینم۔سلفر۔

10۔ناک کا کینسر CANCER OF NOSE.

1۔ کاربوانی میلس۔کریوزوٹ۔کالی سلف۔

2۔آرم میٹ۔آرم میور۔آرسنک البم۔کلکیریا کارب۔کروٹک ایسڈ۔کاربالک ایسڈ۔ ہائیڈراسٹس۔کالی بائی۔لیک کینائینم۔مرک سال۔سلیشیا۔سلفر۔

11۔ چھاتی کا کینسر CANCER OF BREAST.

1۔بیڈی آگا۔

2۔اسٹریاس۔ارجنٹم نائیٹ۔آرم آرسنک۔ بوفو۔کاربالک ایسڈ۔کاربونیم سلف۔کیڈمیم آئیڈ۔کاری نوسن۔کنڈورانگو۔گریفائیٹس۔فائی ٹولکا۔سلیشیا۔سرنم۔تھوجا۔

3۔آرسنک آئیڈ۔ برومیم۔بیلس پر۔ برائی اونیا۔کلکیریا کارب۔ کلے میٹس۔ گالیم۔کالی آئیڈ۔لیک کینا ئینم۔لیکیسس۔لائیکوپوڈیم۔پلمبم آئیڈ۔فاسفورس۔ سورائینم۔ سینگونیریا۔ سیپیا۔سلفر۔سکروفولیریا۔تھیوسن۔

12۔بغل کا کینسر CANCER OF AXILLA.

آرسنک آئیڈ۔آسٹریاس۔

13۔معدہ کا کینسر CANCER OF STOMACH.

1۔ایسٹک ایسڈ۔ کاربوانی میلس۔کنڈورانگو۔ کونیم۔ کاربوویج۔ ہائیڈراسٹس۔کالی بائی۔ کریوزوٹ۔اورنیتھو۔فاسفورس۔سلفر۔

2۔آرسنک البم۔ ارجنٹم نائیٹ۔ ایلومینا۔ بیلاڈونا۔بسمتھ۔کلکیریا کارب۔ کیپسی کم۔ کاربالک ایسڈ۔کیمولا۔ کروٹیلس ہو ریڈس۔جیرینیم میک۔ آئرس ورس۔ لیکیسس۔ لائیکوپوڈیم۔مزریم۔مرک کار۔پلمبم میٹ۔ پلمبم آئیڈ۔سیپیا۔سلیشیا۔

14۔آنتوں کا کینسر CANCER OF INTESTINAL.

1-لوبیلیا۔نائیٹرک ایسڈ۔اورنتھ۔فاسفورس۔

2-مرک سال۔اوپیم۔سلفر۔یورینیم نائیٹ۔

15-جگر کا کینسر CANCER OF LIVER.

1- کولسٹرینم۔ہائیڈراسٹس۔لائیکو پوڈیم۔لیکیس۔

2-آرسنک البم۔کونیم۔کاربوریج۔آئیوڈیم۔مرک سال۔نائیٹرک ایسڈ۔ نکس وامیکا۔ فاسفورس۔تھریڈین۔

16-مثانہ کا کینسر CANCER OF BLADDER.

ایپس۔ ارجنٹم میٹ۔ آرسنک البم۔ آرسنک میٹ۔ کنڈورانگو۔ ہیمامیلس۔ ٹریگزیکم۔ تھلاپسی۔تھوجا۔

17-غدہ قدامیہ کا کینسر CANCER OF PROSTATE GLAND.

سیبل سیرولیٹا۔

18-آلہ تناسل (ذکر۔قضیب) کا کینسر CANCER OF PENIS.

1-آرسنک البم۔کاربوانی میلس۔کونیم۔تھوجا۔

2-بیلاڈونا۔کاربونیم سلف۔کینتھرس۔کرومک ایسڈ۔لیکیس۔ فاسفورس۔ فائی ٹولکا۔ سلیشیا۔سپونجیا۔

19-خصیوں کا کینسر CANCER OF TESTES.

1-فولیگو۔

2-اوگزالک ایسڈ۔

3- کاربوانی میلس۔کلے میٹس۔سپونجیا۔سلیشیا۔تھوجا۔

20-رحم کا کینسر CANCER OF UTERUS.

1- آرم میور نیٹرم۔ بوفو۔ کرویوزوٹ۔ ریڈیم بروم۔

2- آرسنک البم۔ آرسنک آئیڈ۔ برومیم۔ کلے میٹس۔ کروٹیلس ہوریڈس۔ کاربوانی میلس۔ کرومک ایسڈ۔ لپیس۔ فولیگو۔ گریفائیٹس۔ ہائیڈراسٹس۔ آئیوڈیم۔ کالی آئیڈ۔ ایپس البا۔ لیکیسس۔ لائیکوپوڈیم۔ مرک آئیڈ فلیوس۔ میوریکس۔ مرک سال۔ نائیٹرک ایسڈ۔ فاسفورس۔ فائی ٹولکا۔ سلیشیا۔ سیپیا۔ سلفر۔ تھوجا۔

21۔ فرج کا کینسر CANCER OF VAGINA.

1- ہائیڈراسٹس۔

2- کریوزوٹ۔

3- گریفائیٹس۔ نائیٹرک ایسڈ۔ سیپیا۔ تھوجا۔

22۔ بیضۃ المنی کا کینسر CANCER OF OVARIES.

ایپس۔ کونیم۔ کاربوانی میلس۔ کلکیریا کارب۔ لیکیسس۔ لیک کینائینم۔ سلیشیا۔ تھوجا۔

23۔ مقعد کا کینسر CANCER OF RECTUM.

1- ایلومینا۔ کاربوانی میلس۔ نائیٹرک ایسڈ۔ پی اونیا۔ روٹا۔ گریفائیٹس۔

2- ایلوز۔ کلکیریا کارب۔ کاسٹیکم۔ کیموملا۔ کاری نوسن۔ ہائیڈراسٹس۔ ہیپر سلفر۔ آئیوڈیم۔ کالی سایانٹس۔ کالی کارب۔ تھوجا۔

بواسیر کینسر کی صورت اختیار کر لے:۔

HAEMORRHOID TURNING INTO CANCEROUS CONDITION.

1- گریفائٹس

2- پیٹرولیم۔ فاسفورس۔ پی اونیا۔ سارسپریلا۔ سفلینم۔ نائیٹرک ایسڈ۔

کوئی بھی غدود مہلک صورت اختیار کر لے۔

ANY GLAND ASSUMING

THE CHARACTER OF MALIGNANCY

آرم آئیڈ۔کونیم۔کاربوانی میلس۔ہونگ نان۔آئیوڈیم۔نائٹرک ایسڈ۔

مقعد اور آنتوں کا نچلا حصہ کینسر سے متاثر ہو جائے:۔

CANCER AFFECTING

LOWER BOWELS AND RECTUM BOTH.

روٹا۔ٹریگزیکم۔لائیکوپوڈیم۔

نوٹ:۔

1۔ سی ایم طاقت میں دوا کا استعمال بہتر ثابت ہوتا ہے۔

2۔ڈاکٹر فرنگٹن نے مارفینم (*Marphinum*) نچلی طاقت میں استعمال کر کے اچھے نتائج حاصل کئے ہیں۔